

کوا

پراچین

کوا تنتر

منتر نایاب عملیات
جادو سے ملاح جنی

مول لیکھک
شریمان پنڈت کوکا رام
کوکا پنڈت

100

گرگ اینڈ کمپنی ۱۵۱۵ لاہوری گیٹ دہلی ۶

ضروری اطلاع

پرانے زمانہ میں بڑے بڑے سادھوں اور فقیروں نے مشہور کوا تنتر
[کی] کھوج کی تھی۔ اور اس تنتر سے فائدہ حاصل کیا تھا۔ جن لوگوں کو
[ا]س کوا تنتر کی طاقت پر بھروسہ ہوگا وہی اس کی طاقت سے فائدہ
[ح]اصل کر سکتے ہیں۔ برے خیالوں والے اس تحفہ سے مایوس رہیں
گے۔

ہم نے بڑی محنت سے اور لگن سے یہ کتاب تیار کی ہے۔
ہمیں امید ہے کہ اس کتاب کا عمل کرنے والے حضرات پورا
پورا فائدہ اٹھائیں گے۔

کواں پانی پینے کے لئے بنایا جاتا ہے مگر اس میں کوئی
بیوقوف ڈوب کر مر جائے تو اس میں کتاب لکھنے والے کی کیا
غلطی ہے۔ اسی لئے یہ کتاب عوام کے فائدہ کے لئے چھاپی
گئی ہے۔ یدی کوئی اس سے فائدہ نہ اٹھائے تو کیا کیا جا سکتا
ہے۔

کوّوں کی قسمیں

کوّوں کی پانچ نسلیں ہوتی ہیں۔
ویشں۔
براہمڑ۔
شتری۔
شودر۔
گراہیہ۔ اور نیندت

جو کوّے بہت موٹے، لمبی چونچ، تیز آواز، سے بولنے والے
ہوتے ہیں وہ براہمڑ نسل کے ہوتے ہیں۔
جو کوّے نیلے، پیلے ملے رنگ کے اور روکھے بولنے
والے ہوتے ہیں وہ ویشں نسل کے ہوتے ہیں۔
دُبلے پتلے چنچل اور راکھ جیسے رنگ والے کوّے شودر
جاتی کے ہوتے ہیں۔
چھوٹی چونچ والے، نڈر، روکھے اور دیر تک بولنے والے

کوّے، نتیجۂ نسل کے ہوتے ہیں۔ کالا کوا گراہیہ ہوتا ہے۔ سفید اور مختلف نظر آنے والے کوّے نندت ہوا کرتے ہیں۔
مندرجہ بالا کوّوں کی نسلوں کا پھل برا یا بھلا نتیجہ تین دن میں یا آٹھ روز میں دس روز میں یا پندرہ روز میں ظاہر ہو جاتا ہے۔

امراض کا علاج

(الف) کوّے کی بیٹ کے ذریعہ مرض کا علاج ۔

خونی بادی بواسیر اور اس کا علاج :

اس مرض میں گمرہوں کے اندر باہر مسّے ہو جاتے ہیں جس سے کافی خون گرتا ہے۔ مریض دن بدن کمزور ہوتا چلا جاتا ہے۔
اعلاج : جاپھل، مازو، اور کوّے کی بیٹ برابر برابر لے کر اس کی ماترا کے برابر کدو کا تیل ملا کر کھرل کریں اور مرہم بنا دیں اور رات کو سوتے وقت مسوں پر ملیں لیپ کریں۔ روئی کے پھائے پر مرہم لگا کر پاخانہ کے مقام میں رکھ دیں۔ اور نیم کے بنولے کے بیج چھ ماشہ اور اس کا رس ایک تولہ اور پھٹکری ۲ ماشہ لے کر مولی کے رس میں گھوٹے اور مٹر کے برابر گولیاں

بنا کر صبح شام ایک ایک گولی دہی کی لسی کے ساتھ لیں۔ اس سے بہت جلد فائدہ ہو گا۔ اور اگر لگاتار چالیس دن اس دوا کا استعمال کیا جائے تو یقیناً مرض جڑ سے ختم ہو جائے گا۔

۲۔ بوائی پھٹنے کا علاج

پہچان : جاڑے کے دنوں میں بہت سے لوگوں کے پیر پھٹ جاتے ہیں جس سے ان کا چلنا پھرنا مشکل ہو جاتا ہے اور انہیں بہت پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اس کی تکلیف کے لئے تو لوگوں نے یہاں تک کہا ہے کہ "جانے پرائی پیر جس کی بوائی ہو پھٹی"۔
علاج : کوّے کی بیٹ کو شلجم کے رس میں تر کر کے مرہم بنالیں اور پیروں کو دھو کر اس رس کے مرہم کو بوائیوں میں بھر دیں۔ اور جہاں تک ہو اس کا دھیان رکھیں کہ مریض زمین پر پاؤں نہ رکھیں اور چارپائی پر ہی رہیں۔ تو مرض یقیناً اسی ہفتہ میں جڑ سے ختم ہو جائے گا۔

۳۔ آنت اترنے کی شکایت۔

یہ مرض کئی قسم کا ہوتا ہے۔ اور اس کی قسمیں بھی کئی ہوتی

ہیں۔ اس مرض میں مریض کی آنت فوطہ میں اتر آتی ہے جس سے مریض کو بڑی تکلیف ہوتی ہے۔ اسی وجہ سے اس زمانہ میں آپریشن اور انجکشن سے علاج ہوتا ہے۔ مگر مرض جڑ سے ختم بہت کم ہوتا ہے۔ پھر بھی اچھی طرح علاج کرنے سے مستقل طور پر مرض جڑ سے ختم ہو جاتا ہے۔

علاج: آپ کسی کوے کو پکڑیں اور ایک ہفتہ تک رومی مصطگی کا چورن ایک ماشہ روزانہ کسی نہ کسی صورت سے بیسنی آٹے میں ملا کر کھلاتے رہیں ایک ہفتہ بعد اس کے پنجرے کو صاف کر کے اگلے دو ہفتہ تک پھر یہ چورن کوے کو کھلائے اور اس کی بیٹ کو اکٹھا کر کے سکھا کر رکھ لے جب کافی مقدار میں بیٹ اکٹھی ہو جائے تو اسے پیس کر رکھ لیں اور گلیسرین میں سان کر رات کو سوتے وقت خصیوں اور اعضاء تناسل کی جڑ تک اچھا طرح لیپ کر کے سو جائیں۔ اور صبح صابن سے دھو ڈالیں اسی طرح چالیس دن بلاناغہ روزانہ کریں تو مرض ضرور ختم ہو جاتے گا۔ اس قسم کا علاج کرتے وقت اس بات کا دھیان رکھیں کہ مریض کو کھانسی، دست اور قبض وغیرہ نہیں ہونا چاہیئے۔ قبض وغیرہ کے لئے بھی کسی معمولی دوا کا استعمال کرنا چاہیئے۔

کوا پرندے پر پرانی کتابوں کی رائے

اب کوا کے لفظ کے معنی بتاتے ہیں۔ سر پر بیٹھ کر بولے تو شگن شاستر کے جاننے والوں نے کہا ہے کہ اس کے بولنے کے الگ الگ اثرات شگن ہوتے ہیں:

کوے کی پانچ نسلیں ہوتی ہیں۔ براہمن، چھتری، ویش، شودر، انت جہ، یہ جاتی سو بھاؤ کے لحاظ سے پھل دینے والے ہوتے ہیں۔ اس کا تجربہ جس طرح سادھو فقیروں نے بیان کیا ہے وہ کتاب میں دیا جا رہا ہے۔

جو کوّے بہت موٹے اور بڑی چونچ والے ہوتے ہیں اور بالکل کالے ہوتے ہیں وہ براہمن جاتی کے ہوتے ہیں۔

پیلی آنکھ اور نیلا پیلا رنگ روکھی آواز والے کوّے شتری ہوتے ہیں۔

پیلا نیلا ملا جلا رنگ کچھ سفیدی لئے ہوئے نیلی چونچ روکھی آواز والے کوّے ویش جاتی کے ہوتے ہیں۔ روکھی آواز ہوتی ہے۔

راکھ کے مطابق رنگ والے دبلے پتلے چنچل کوّے بڑی زور سے بولنے والے کوّے شودر جاتی کے ہوتے ہیں۔ پھرتیلے ہوتے ہیں۔

خاص کر روکھے، چھوٹے منہ والے کمزور، دیر تک بولنے والے کوّے انتا جیئے جاتی کے کوّے ہوتے ہیں۔

بالکل کالا کوّا براہمن جاتی کا ہوتا ہے۔ جو کوّا بالکل کالا ہو یہاں تک کہ گلا بھی سلیٹی نہ ہو۔ کالے کوّے کا شگن بہت جلدی ملتا ہے اور مختلف قسموں کے کوّوں کا پھل شگن ۳، ۸، ۱۰، ۱۵، دن میں ملتا ہے پانچوں قسم کے کوّوں کے شگن پھل ضرور ملتے ہیں۔

وشنڑوں درموتر میں لکھا ہے کہ گوشت چونچ میں لئے ہوئے کوّا دکھائی دے تو زمین کا فائدہ ہوتا ہے۔ کوئی رتن گرا دے تو جواہر، تو راجیہ حاصل ہوتا ہے۔

تجربہ کاروں کا کہنا ہے پہلے جس کے آگے کوّا گوشت گراتا ہوا نظر پڑے اس کو روپیہ حاصل ہوتا ہے۔ گڑ یا چاول گرا دے تو بھی روپے وغیرہ کا فائدہ ہوتا ہے۔

اگر کوّے کی چونچ میں دہی، کھیر، دودھ وغیرہ لگا دیکھے تو اولاد کی پراپتی ہو۔

دوسری جگہ سے اگر کوّا مٹی وغیرہ لاکر گرا دے تو زمین سے فائدہ پہنچے۔ اور کپڑے لباس وغیرہ کا فائدہ ہوتا ہے۔

اگر مٹی گوشت وغیرہ میں لتھڑی ہوئی ہو تو سونے کا فائدہ ہوتا ہے۔

پنجوں میں کھیر وغیرہ لئے ہوئے دکھائی دے تو پردیس میں فائدہ ہوتا ہے۔

اگر چونچ پر کیچڑ مٹی لگی دکھائی دے تو دوسرے ملک کا سفر ہوتا ہے۔

چاول، گڑ وغیرہ کھاتا دکھائی دے تو پیسے کا فائدہ ہوتا ہے۔

چونچ میں پانی لیتا ہوا دکھائی دے تو بہت فائدہ ہوتا ہے۔

بائیں طرف دہی گھی منہ میں لئے ہوئے دکھائی پڑے تو روپیہ پیسہ آوے۔

پھل وغیرہ منہ میں لئے ہوئے دکھائی دے تو فائدہ ہوتا ہے۔

سفید کپڑا منہ میں لئے ہوئے ہو تو عورت سے فائدہ ہوتا ہے۔

وشٹروں دھرموتر میں لکھا ہے کہ کوا دروازے پر بار بار آوے تو پردیسی مہمان آوے۔

گھر کے دروازے پر کوا آتے جاتے تو بھی مہمانوں کی آمد رفت ہو۔ کسی کے گھر میں لکھا ہوا کاغذ گراوے تو اسے علم حاصل ہو بشرطیکہ کاغذ گیلا ہو۔

پر گیلے ہوں اور منہ میں اناج لئے ہوئے ہو تو بہت فائدہ ہوتا ہے۔

کپڑا چونچ میں لے کر گھر میں آوے تو فائدہ ہوتا ہے۔

چونچ میں چاول لے کر گوشالا یا اسطبل میں آوے تو بہتر حاصل ہوتا ہے۔

اسی طرح وراہ ہنستا کتاب میں لکھا ہے جس کھیت میں اناج چھوٹ آیا ہو اس کھیت میں کوا بولے تو اناج اور زیادہ پیدا ہوتا ہے۔

اگر کوا دوسرے سے کوئی چیز چھین کر کھائے تو دل کو سکون

سفر کے وقت اگر کوے کچھ کھاتے دکھائی پڑیں تو معاملات میں جیت ہوتی ہے۔ اور عورت سے فائدہ ہوتا ہے۔

جو عورت سر پر گھڑے لئے ہوئے ہو ان میں پانی بھی ہو اگر ان گھڑوں کو کوا چھوئے تو جو مرد دیکھے اسے عورت ملتی ہے

اگر گھڑے کو چونچ مار کر پھوڑتا دیکھے تو لڑکے سے نقصان پہنچے۔

اگر گھڑے پر بیٹھ کر کھائے پیئے تو اناج اور پیسہ وغیرہ کا فائدہ ہوتا ہے۔

پراس رشی کا کہنا ہے کہ اگر کوا پنکھ پھیلا کر پونچھ اٹھا کر زور زور سے بولے اور چونچ سے دوسرے کو چھوئے تو استری لابھ ہوتا ہے۔

وراہ سنہتا میں کہا گیا ہے کہ خوب چکنا ہرا پتہ پھول کے ساتھ میٹھے پھل کے ساتھ جن پیڑوں سے دودھ بھی نکلتا ہے ایسے پیڑ پر جو کوا دکھائی پڑے تو دلی مراد پوری ہوتی ہے۔

پتی پھل وغیر جس گھر یا گھر کی چھت پر پھینکے تو اور بولے تو روزی حاصل ہوتی ہے۔

وسنت راج میں لکھا ہے کہ مٹکا یا گھڑے پر کوا بولے تو بہت بختاور ہوتا ہے۔

کانٹے سمیت اگر شاخ لے کر اڑے تو راجہ کی آمد کی خبر دیتا ہے

کوا اگر چھاں میں اڑے تو پیسے کا فائدہ ہو زمین پر اڑے تو زمین کا فائدہ ہو۔

پانی کے اوپر اڑے تو نقصان ہو کام بگڑے۔

اگر کوا بولتا ہوا اڑتا دکھائی دے تو بیرون ملک جانے کی امید ہوتی ہے۔

وراہنستا میں لکھا ہے کہ دودھ والے پیڑ کے پتے اور ارجن کے پیڑ کا پتہ یا بگی لے کر ندی کے دونوں کناروں پر بولتا دکھائی پڑے یا پانی میں نہاتا دکھائی پڑے۔ پانی میں اپنی پرچھائی دیکھ کر بولے تو شگون برے ہوتے ہیں۔

وشٹروں دھرم ادتر میں لکھا ہے کہ: ہتھیار، سواری، جوتا، کپڑا وغیرہ پر چونچ مارنے پر مالک کی موت کی خبر ہوتی ہے۔ ایسا دیکھنے پر خدا سے پناہ مانگے۔

ہنستا میں خاص کر لکھا ہے کہ سواری، کپڑا، جوتا، چھتری یا کسی بھی جگہ چونچ مارنے یا چھاں بیں چونچ مارنے پر موت کا خطرہ ہوتا ہے۔

پراشر کا کہنا ہے کہ گوشت، چھتری، جوتا وغیرہ پر چونچ مارنا بہت ڈر کی نشانی ہے بہت نقصان دہ ثابت ہوتا ہے۔

اگر بال چارپائی پر گرائے تو بہت سخت نقصانات ہوتے ہیں۔

سیاہی سے تاڑ کے پتے پر کپڑے پر چمڑے پر چوپایوں کے رہنے کی جگہ میں کوا چونچ سے لکھے تو بھی نقصان ہوتا ہے۔

سوکھی لکڑی پر لکھے یا کپڑے پر لکھے تو بھی نقصان ہوتا ہے۔

جس کی چارپائی پر کوا موتے اس کی عورت کو غلط جانئے۔

اگر کوا کوئی چیز پھینکے لے کر بھاگے تو اس چیز کا نقصان ہوتا ہے۔

ایسا ہی وراہنستا میں لکھا ہے کہ کوا جو چیز گھر میں پھینکے اس کا فائدہ اور جو چیز لے جائے اس کا نقصان جاننا چاہیئے۔ یعنی پیلا کپڑا سونا، سفید کپڑا، چاندی وغیرہ کا نقصان یا فائدہ جاننا چاہیئے۔

وسنت راج کا مت ہے کہ جیسی چیز لے جائے یا پھینک جائے ویسا ہی نقصان یا فائدہ جاننا چاہیئے۔ روکھی چیز، پیلا کپڑا، چاندی، سونا جاننا چاہیئے۔

پراشر کا قول ہے کہ سوکھے گوبر کے ڈھیر پر پاؤں سے لکھے یا نوین پلاش کا پتا یا بھوج پتر لے کر اڑ جاوے تو کپڑوں کا فائدہ ہوتا ہے۔

جس کسی کی یہ کوئی رکھی ہوئی چیز لے کر اڑ جاوے تو نقصان ہوتا ہے۔

وراہنستا میں لکھا ہے کہ پوری چونچ بھر کر لے بھاگے تو پیسے کا فائدہ ہوتا ہے۔

پراشر کا قول ہے کہ لے کر بھاگی ہوئی چیز کو اگر دیکھتا رہے اور دیکھ دیکھ کر گرا دے تو موت کی خبر موت کا ڈر جاننا چاہیئے۔

داراہ کا قول ہے کہ اگر گھر میں گھستے ہوئے پر ہلا ہلا کر اگر کوا بولے تو دوسرے گھر میں رہنے کی خبر دیتا ہے۔

اگر پر نہ ہلاتا ہو تو بھی ڈر نقصان جاننا چاہیئے۔ یہ ڈر نقصانات کسی لمبے سفر کے موقع پر جاننا چاہیئے۔

اسی طرح سونے کے لئے کمرہ میں جاتے وقت گدھ کے ساتھ کوا گوشت لے کر آئے تو جنگ ہونے کے آثار سمجھنا چاہئیں۔

اگر جنگ کے سفر میں جاتے ہوئے کوا چھو جائے تو جنگ میں موت سمجھنی چاہیئے۔

وسنت راج کا قول ہے کہ سونے کے لئے جاتے وقت اوپر سے دو پر کوا گرائے یا سر پر بیٹھ جائے تو مرنے کا اندیشہ ہے۔

دروازہ پر خون سے لپٹا ہوا کپڑا پھینکے تو بالک کی موت جاننا چاہیئے۔

اسی طرح اگر دروازہ پر پنکھ پھڑپھڑا دے اور روکھی آواز سے بولے تو اسی طرح کہیں جاتے وقت بولے تو تین دن میں ڈر کی خبر ملنے کو جانے۔

پراشر کا قول ہے کہ خوشی خوشی ڈورا سمیت کپڑا لے بھاگے اور پھیری پھرے تو دلی تمنا پوری ہو۔

جس کے آگے زمین پر رسی گرا دے اس کو سانپ یا چور کا ڈر جاننا چاہیئے۔

راستے میں پتے والی ڈالی گرا دے تو نقصان دہ شگن جاننا چاہیئے۔

راستہ میں آگے رسی کھینچتا ہوا دکھائی دے تو سانپ یا چور سے مقابلہ کا ڈر رہتا ہے۔

بارہ سنتا میں لکھا ہے کہ رسی، کپڑا یا کسی چیز میں بندھی کوئی چیز لا کر کھائے تو بندھن کی پیش گوئی سمجھنی چاہیئے۔

پتھر میں کھاتا ہوا راستے میں دکھائی دے تو بھی برے شگون ہوتے ہیں۔

بارہ سنتا میں لکھا ہے کہ جلے ہوئے کپڑے یا کسی جلتی ہوئی چیز کو لئے ہوئے دکھائی دے تو آگ لگنے کا ڈر جاننا چاہیئے۔

باراہنستا میں بھی لکھا ہے کہ سر کو کانپتا ہوا یا کھاتا ہوا اتھوا کانکر لے کر گاؤں یا گھر کی طرف جاتے تو بھی اگنی کا ڈر جاننا چاہیئے ڈورا رسی، روئی لے کر آوے تو بھی آگ لگنے کا ڈر جاننا چاہیئے۔

عورت کے بائیں طرف سے گھر میں گھسنے سے ودھوا ہونے کا ڈر ہے۔

بہت سے کوّے گھر میں بار بار آمد رفت کریں تو عورت کا ناس جاننا چاہیئے۔

برابر ایک دوسرے کو ماریں تو اپسی تعلقات میں خرابی پیدا ہوتی ہے۔

گھر کے اوپر اڑے اور گرے تو راجہ کی آمد ہوتی ہے۔

اگر زندہ چوہا گھر میں گراوے تو پیسہ کا نقصان ہو۔

اگر مرا ہوا چوہا گراوے تو کلاہ کلیس ہوتی ہے۔

اگر پونچھ پکڑ کر کھینچے یا چلّاوے تو نقصان ہوتا ہے۔

اسی طرح وارہنستا میں لکھا ہے کہ چوہے کو لے کر پیچھے یا داہنی طرف جاتے تو برا ہوتا ہے۔ گھاؤ ہونے کا ڈر ہے۔

ایک پاؤں سے پکڑ کر اوپر دیکھتا ہوا چلّاتے تو ردھیر دکار کرتا ہے۔

سورج کو دیکھتا ہوا ایک پاؤں سے یا چونچ سے لکھے تو

بھی برا ہوتا ہے۔

پراشر کا قول ہے کہ سورج نکلتے وقت کسی جانور کو کوا چونچ سے پھاڑے تو راجہ یا وزیر کا قتل ہوتا ہے۔

وراہ کا قول ہے کہ مردہ کے جسم پر بیٹھ کر زور زور سے بولے تو موت کی خبر ہے۔

ہڈی کھاتا ہوا بولے تو ہڈی ٹوٹے،

ہڈی کاٹ، کانٹا لے کر سرہانے وسامنے بولے تو سانپ کاٹنے کا ڈر ہے۔ مرض پیدا ہو، دانت والے بچوں کا ڈنڈا یا کسی ہتھیار سے چوٹ لگنے کا ڈر

اوپر منہ کئے ہوئے پر ہلاتے ہوئے دکھائی پڑے تو راستے میں نقصان دہ ہے۔

اگر اناج منہ میں لئے ہوئے دکھائی پڑے تو بھوک پیاس کی تکلیف پہنچے۔ ایسا شگن فوج، نوکروں کے ہنسار کی سوچنا دیتا ہے۔

کاٹھ، رسّی، ہڈی، بال کانٹا لے کر بولے تو سانپ کا ڈر ہے۔ کسی ہتھیار سے چوٹ لگنے، آگ سے ڈر، چور سے ڈر ہوتا ہے۔

رات میں کوا بولتا ہوا اڑے تو نقصان کا باعث ہوتا ہے۔

پراشر کا قول ہے کہ رات کے وقت آسمان پر کوّوں کے جھنڈ

کوے بولیں تو راجہ پرجا دونوں پر ناس کا ڈر ہوتا ہے۔

شام کے وقت آسمان پر بہت اونچے اڑیں تو کال پڑنے کا ڈر ہوتا ہے۔

پراشر کا قول ہے کہ کوّا پاخانہ کھائے تو بھی کال پڑنے کا ڈر ہے۔

بارہ رشی کا کہنا ہے کہ یہ سب باتیں اگر لمبے سفر میں دکھائی دیں جیسے بنا مطلب جھنڈ کے جھنڈ کوّوں کے گولائی میں ہوکر کنوئیں گھیریں دشمن زیادہ ہوتے ہیں۔ مگر کمزور ہوتے ہیں۔

ہر نسل کے کوّے اکٹھے ہوکر چاروں طرف سے گاؤں کو گھیر لیں تو بھوک کا ڈر ہوتا ہے۔ اور خاص سفر ہوتا ہے۔

اسی طرح نڈر ہوکر چونچ اور پروں سے ماریں تو اور پنجوں سے بھی ماریں تو دشمن کی جیت ہوتی ہے۔ اور اگر صرف اڑتے ہوئے دکھائی دیں تو انسان کی جانوں کا خطرہ ہوتا ہے۔

اگر داہنے ہوکر اڑیں تو بڑی مہنگائی مدا وغیرہ پھیلتا ہے۔

اگر بائیں طرف ہوکر آسمان پر اڑیں تو سکون راحت ہو۔

وشٹروں درموتر وغیرہ

وشنو دھرموتر میں لکھا ہے کہ بائیں بھی کوّوں کا جھنڈ اڑے تو جنگ کی امید ہوتی ہے۔

مہابھارت بھیشم پورو میں لکھا ہے منڈلا منڈلا کر چاروں طرف کوّے بائیں طرف چلاتے ہیں مانو کرو ونش کے انت کی خبر دیتے ہیں۔

بال میکی رامائن میں بھی یہی لکھا ہے۔

وسنتاراج کا کہنا ہے کہ بغیر کسی وجہ کے کوّے اکٹھے ہوکر جس گاؤں میں روئیں اس گاؤں کا ناس ہو جاتا ہے۔

داہنے بائیں چاروں طرف سے کوّے اکٹھے ہوکر گھیریں تو کسی نہ کسی ڈر کی خبر دیتا ہے۔

کوّوں کا پروں سے مارنا اور رات میں رونا انسانی جانوں کے لئے خطرہ ہوتا ہے۔

اگر کوّا آدمی چونچ یا پروں سے مارے تو دشمنی پھیلے اور اس کے اثرات بہت برے ہوتے ہیں۔

کوا اگر کسی کے سر پر بیٹھ جائے تو اس بات کا برا شگن ہے ہوسکتا ہے اس شخص کی موت اچانک ہو جائے۔ اس اثر کی کاٹ کے لئے اس آدمی کے اچانک مرنے کی جھوٹی خبر مشہور کر دینی چاہیئے۔

سمندر کے پاس

سندر کانڈ رامایڑ میں راونڑ کے قتل خبر ہے کہ جھنڈ کے جھنڈ کوے یہ خبر دیتے تھے۔

پراشر کا قول ہے کہ ڈر اور خوف سے کوا سر کے اوپر اڑے، بولے اور روے تو جنگ کی خبر دیتا ہے۔

اگر باورچی خانہ سے روکھی چیز لے کر بھاگے تو خاندان کے بڑے کا مرنے کی خبر ہے۔

دیوار سے لے کر بھاگے تو بھی یہی اثر ہوتا ہے۔

گھڑے میں سے لے کر بھاگے تو خاندان کا ناس ہوتا ہے۔

اور خاندان کی عورتیں بھی حریف ہوتی ہیں۔

لال چیز لے جائے تو تانبہ کا فائدہ ہوتا ہے۔

کالی چیز لے جائے تو لوہے کا فائدہ ہوتا ہے۔

سفید چیز لے جائے تو چاندی کا فائدہ ہوتا ہے۔

جھنڈا پر یا ہتھیار پر بیٹھ کر بولے تو فوج کو نقصان ہوتا ہے آپس میں پروں کے ملانے سے ہتھیار کا آنا ہوتا ہے۔

بائیں طرف سے کوّوں کا جھنڈ آوے تو اپنے لوگوں کی آمد رفت کی خبر ہوتی ہے۔

اگر پیڑ کے بائیں آوے تو دشمن کے آنے کی امید ہوتی ہے۔

اگر پیڑ کے پتوں کو دیکھے تو کھانے کی چیزوں کی حاصل ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

خوب زور سے کوّے بول بول کر اڑیں تو فوج، گاؤں اور طاقت کا ناس ہوتا ہے۔

وراہستا میں لکھا ہے کہ پورب کی طرف بولتا ہوا اور سورج کی طرف دیکھتا ہوا کوا اڑے تو گھر میں گھر کے بڑے کو ملازمت سے چور سے خطرہ، جانور سے چوٹ پہنچنے کی خبر جانیے۔

اگر سکون کے ساتھ دکھن کی طرف دیکھے تو عورت سے فائدہ ہوتا ہے۔

اگر اتر کی طرف دیکھے تو کوئی خوشخبری اور دہی تیل وغیرہ کی حاصل ہونے کی خبر ہے۔ اچھا کھانا، اچھا گھوڑا اور اچھے کپڑے حاصل ہوں۔ یہ سب باتیں گھر کے مالک کو گھر میں بیٹھ کر دیکھنے سے ہی ہوتا ہے۔

وسنت راج کا قول ہے کہ سورج نکلنے سے قبل اگر پورب کی طرف میٹھی آواز سے بولے تو بہت اچھا ہوتا ہے۔ دشمنوں کا ناس ہوتا ہے، سوچے ہوئے کام میں کامیابی اور

عورت کا فائدہ ہوتا ہے

اگر کوا سورج طلوع سے پہلے سورج کے داہنے رُخ پر بولے تو دشمنوں کا ناس ہوتا ہے۔ عورت ملتی ہے۔

رات کو دکھن کی طرف بولے تو بہت دکھ پریشانی کی خبر کرتا ہے۔

اگر "کرکش" لفظ بولے تو مرض کی تکلیف موت کا ڈر جاننا چاہیئے۔

اگر اچھی آواز میں بولے تو عورت ملے۔

اگر صبح ہونے سے بہت دیر پہلے پچھم میں بولے تو ضرور بارش ہوگی۔

اگر اتر کی طرف بولے تو اور کچھ کھاتا دیکھ پڑے تو شگن برا ہوتا ہے۔

کوّوں کے بولنے کے اثرات

دن کے پہلے پہر میں پورب کی طرف منہ کر کے کوا اچھی آواز میں بولے تو بگڑے کاموں میں کامیابی حاصل ہو۔ اور مستقبل اچھا ہوتا ہے۔

پہلے پہر میں اگنی کونڑ میں بولے عورت ملے اور دشمن کا ناش ہو۔

پشچم میں بولے تو بہت بادل آویں اور کم بارش ہو۔

اتر میں خراب آواز میں بولے تو چور کا ڈر ہوتا ہے۔ اور افسوس کی خبر ملتی ہے۔

اگر میٹھی آواز سے بولے تو دھن لابھ کی آواز سننے کو ملے۔

دوسرے پہر میں کوّا بولے تو اس کے اثرات

دوسرے پہر میں پورب کی طرف کوّا بولے تو اس کا پھل اچھا ہوتا ہے۔

دوسرے پہر بولے تو کسی نقصان کا ڈر چور کا ڈر پریشانی آگ لگنے کا ڈر کسی بڑی مصیبت کی خبر ملے۔

اگنی کونڑ میں بولے تو کسی اچھی خوشی کی خبر سننے کو ملے۔ مگر استری حاصل نہیں ہوتی۔

پچھم میں بولے تو طاقت حاصل ہو عورت کا سکھ ملے۔ کھانے کی چیزوں کا نقصان ہو۔

دوسرے پہر میں بولے تو راستہ میں چور کا خطرہ ہوتا ہے۔

ایشان پورب کے درمیان میں اچھے کھانے کو ملیں۔

اگر کٹھور آواز میں بولے تو چور کا ڈر ہوتا ہے۔

تیسرے پہر میں کوّا پورب میں بولے اس کے اثرات

پورب میں بولے تو چور کا ڈر جانا اور اچھے کاموں میں کامیابی ہوتی ہے۔

اگنی کونڑ میں بولے تو آگ لگنے کا ڈر، لڑائی ڈر سفر میں ناکامی ملنے جاننا چاہیئے۔ اگر موٹھی بولی بولے تو سفر میں کامیابی ملتی ہے اگر دکھن میں بولے تو کھوئی ہوئی چیز ملے اور چھوٹے چھوٹے کاموں میں کامیابی ملے۔

نیترپہ کونڑ میں بولے تو پانی کا فائدہ، مٹھائی کا فائدہ، شودر سے ملاقات اور سفر میں کامیابی ملتی ہے۔ اور برے کاموں کا ناس ہوتا ہے۔

پچھم میں نقصان شدہ پیسے کا فائدہ۔ دوست سے ملاقات ہوتی ہے۔ عورت کا فائدہ ہو۔ اچھی بات سننے کو ملے۔ یہ سب کوّے کی میٹھی بولی بولنے کے اثرات ہیں۔

ہوا کا چلنا، میگھوں کا ہونا چرایا ہوا مال مل جانا، خوشی کی بات سن پڑنا، کوے کی مدھور میٹھی آواز فائدہ اور خوشی کا باعث ہے اور کرخت آواز نقصان دہ ثابت ہوتی ہے۔

اتر میں بولے تو پیسہ کا فائدہ ہو۔ راجہ خدمتگاروں سے پیسہ کا فائدہ ہو۔ کھانے پینے کی چیزوں کا فائدہ، اور اگر ایشان کونڑ میں بولے تو تل چاول وغیرہ کا فائدہ ہو۔

یہ سب پھل تیسرے پہر میں کوے کے بولنے پر ہوتے ہیں۔

چوتھے پہر کا بیان

اگر چوتھے پہر میں بولے تو تھوڑا فائدہ ہو۔

اگنی کونڑ میں بولے تو ڈر خوف زیادہ ہو۔

دکھن میں بولے تو اچھے لوگوں سے ملاقات ہو۔ مگر اس کے ساتھ ہی چوری کا ڈر بھی ہے۔

نیئر کونڑ میں بولے تو چوروں سے راستہ میں لڑائی ہونے کا ڈر ہوتا ہے۔

پچھم کی طرف اگر دو جات والا کوا بولے تو پیسے کا فائدہ ہوتا ہے۔ اور عورت کا بھی فائدہ ہوتا ہے۔ عورتوں کی آمد رفت ہوتی ہے۔

وادیہ کونڑ میں بولے تو اچھی عورت کی آمد رفت یقیناً سات دن کے اندر ہو

شِشٹ مرد کا آگمن سے فائدہ ہوتا ہے۔

اتر کی طرف بولے تو لابھ ہو، ویشیا کی آمد رفت۔ گھوڑے کی سواری اور مرض سے موت واقع ہونے کا ڈر۔

ایشان کونڑ میں بولے تو فائدہ ہو مرض دور ہوں۔

ایشان پورب میں بولے تو کامیابی ہوتی ہے۔

یہ سب اثرات چوتھے پہر کے بولنے پر ہوتے ہیں۔

یہ سب پھل شگن کے تجربہ کرنے والوں نے کہے ہیں اگر چاروں پہروں میں کرخت آواز میں بولے تو شگن برے اور اچھی آواز میں بولے تو اچھے شگن ہوتے ہیں۔

شانت دشاؤں کی طرف دیکھ کر بولے تو بہت ہی اچھا ہے پراشر کا تجربہ ہے کہ گھر سے پورب کی طرف پھل دار درخت میں گھونسلا بنائے تو جیت ہو۔

اس طرح ویش، شودر، برہمن کو ان کی استریوں کو نیک و بد کا علم ہوتا ہے۔

کوّے کے گھونسلہ کے بارے میں

دراسنہتا میں اس طرح لکھا ہے کہ کسی پھل دار درخت پر خاص کر اچھے میٹھے خوشبودار پھل والے درخت پر گھونسلا فائدہ ہوتا ہے اور کانٹے دار اور بنا پھل والے پتجھڑ پیڑوں پر کوّے کا گھونسلا دیکھنا اچھا اثر نہیں دیتا۔

بڑے سفر میں بیساکھ میں گھونسلا پیڑ میں بہت اچھا ہوتا ہے۔

اور اگر کسی بل میں گھونسلا ہو تو دیش کا ناس ہوتا ہے۔

اور چیت میں جس گھر میں اناج رکھا جاوے برے شگن ہوتے ہیں۔

وسنت راج میں لکھا ہے کہ بیساکھ میں اونچے پیڑ میں گھونسلا اچھے اثرات دینے والا ہوتا ہے۔

سوکھے کانٹے دار درخت میں برے اثرات دینے والا ہوتا ہے۔

اگر کوّا پورب کی طرف کی شاخ میں گھونسلا بنائے تو راجہ کی جیت ہوتی ہے۔ مرض دور ہوتے ہیں۔

اگر اگنی کونڑ میں گھونسلا ہو تو اگنی لگنے کا ڈر اور کچھ پریشانیاں سامنے آتی ہیں۔

دوسرے یہ کہ بھیانک درندوں سے بھی پرجا کو سامنا کرنا پڑتا ہے۔

جانوروں میں بیماریاں پھیلتی ہیں۔

اگر دکھنی شاخ پر کوّا گھونسلا بنا دے تو بہت معمولی سی بارش ہونے کی امید ہوتی ہے۔

اسی صورت میں مرنے کا ڈر، غم، آگ سے خطرہ اور دشمنی پھیلنے کا ڈر ہوتا ہے۔

اتر میں بنا دے تو بارشیں بعد میں ہوتی ہیں۔ انسانوں کو کئی قسم کی مصیبتوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ چوریوں کا دور دورہ ہوتا ہے۔ جنگ کا بھی خطرہ ہوتا ہے۔

اگر پچھم میں بنا دے تو بارش ہوتی ہے۔

واوے میں بنا دے تو بارش کم ہوتی ہے۔ چوہے ٹڈّی کا ڈر، اناج کا نقصان ہوتا ہے۔ جانوروں کی جان کا نقصان ہوتا ہے۔

اتر کی طرف بنا دے تو فصل اچھی ہوتی ہے۔ پیڑوں میں پھل مرض دور ہوتے ہیں۔ درختوں میں پھل خوب آتے ہیں دولت میں اضافہ ہوتا ہے۔

ایشان کونٹر میں بنا دے تو بھی عوام کو تکلیف آپسی تعلقات میں کلیس غیر قانونیت پھیلتی ہے۔ پھولنگ پر بنا دے تو بہت زیادہ بارشیں ہوں۔

اگر کوا اپنا گھونسلا بہت زیادہ نیچے بنا دے تو بھی زیادہ بارشیں ہوتی ہیں۔

سروشا رکن میں پراشر نے لکھا ہے بہت سے تجربہ کاروں کا کہنا ہے کہ پورب میں گھونسلا بنانا اچھا ہوتا ہے۔

دکھن میں کچھ کم اچھا ہوتا ہے۔

پچھم میں نقصان دہ ہوتا ہے۔

اتر میں فائدہ مند ہوتا ہے۔ اور کالی گھٹائیں خوب آتی ہیں خوب بارش ہوتی ہے۔

اتر میں اگر گھونسلا اونچائی پر ہو تو خوب بارش ہوتی ہے اور اگر نیچے ہو تو کم بارش ہوتی ہے۔

خوب اچھی یا بہت بری سخت آواز سے اگر کوا بولے تو خوب زوردار بارش ہوتی ہے۔

اتر پورب میں اگر گھونسلا بنائے تو بہت فائدہ مند ثابت ہوتا ہے۔

وراہنستا میں لکھا ہے کہ سرکنڈا، سرکنڈا، کُشا، گھاس پھنکر کا گھونسلا بنا دے تو وہ ملک برباد اور سونا ہو جاتا ہے۔ چوریوں اور بیماریوں کا ڈر ہوتا ہے۔

وسنت راج کا کہنا ہے کہ کوا پیڑ کے سوراخ یا بل بیں لتا وغیرہ کے تنکوں سے گھونسلا بنا دے تو امراض و وباؤں کا ڈر ہوتا ہے اور وہ گاؤں سونا ہو جاتا ہے۔ بارشوں کی زیادتی اور دشمنی میں زیادتی ہوتی ہے۔

اگر کوا لتر وغیرہ سے گھونسلا بنا دے تو دشمن کا ڈر ہوتا ہے۔

پراشر کا کہنا ہے گھر اٹاری اور گھر کی کسی اونچی جگہ گھونسلا بنا دے تو بارش ہوتی ہے۔

وشنو دھرم آرتھ میں لکھا ہے کہ کوا گھونسلا میں ایک انڈا دے تو دیش کے برے وقت کی خبر دیتا ہے۔

کوا کے انڈوں کے بارے میں

براہ کامت ہے کہ انڈوں کا گھونسلا میں ہونا یا ایک انڈا ہونا اچھا شگن نہیں ہے۔
بہت سے انڈوں میں سے ایک انڈا بچے تو اچھا شگن ہے۔
وراہنستا میں لکھا ہے ۲، ۳، ۴ اپنے آپ کو فائدہ پہنچاتے ہیں۔
اور ۵ انڈے کا ہونا راجہ کی موت کا پیغام ہے۔
تیسرے انڈے کا بچہ منحوس ہے۔ دوسرے انڈے کے بچے کا ہونا اچھا ہے۔
انڈا ایک ہو تو کسی بڑے سفر میں فائدہ ہوتا ہے۔

کوّوں کے بچوں کا بولنا شگن

براہ کا کہنا ہے کہ کوّے کے گھونسلے میں انڈے کا نہ ہونا یا ایک ہونا بختاور نہیں ہے۔ بہت سے انڈے ہوں اور ان میں سے ایک بچے تو بختاور ہے ایک انڈے کا ہونا بختاور نہیں ہے۔
بڑے لمبے سفر کے وقت ۲، ۳، ۴ کوّوں کے بچے بولیں تو سفر بختیاور ہوتا ہے۔ ایک کوّے کا بولنا صحیح نہیں ہوتا۔ انڈا ہو اور پھوٹے نہیں تو برا ہوتا ہے۔
اگر پھوٹنے پر بچے بیمار ہوں تو موت کا ڈر ہوتا ہے۔
ورہنستا کا کہنا ہے کہ چوری کا ڈر ہوتا ہے۔
ورہنستا کا کہنا ہے کہ بالکل سفید سمندری کوّے کو سب لوگوں کے دیکھنے سے کوئی خاص برا نہیں ہوتا۔
دسنت راج میں کہا ہے کہ ایسا کوے کا زمین پر بہت برا اثر پڑتا ہے۔ ایسے شگن بہت سے لوگوں نے بتائے ہیں۔

پراشر کا کہنا ہے کہ ایسے سفید کوّوں کا جوڑا یا ایک کوا کہیں کچھ کھاتا ہوا دکھائی دے تو گھبراہٹ ہوتی ہے۔ دوسرے ملک کا سفر چور کا ڈر، پیسے وغیرہ کا نقصان ہوتا ہے۔ یہ سب شگن خراب ہیں۔

ان سب برے شگون کا توڑ کرنے کے لئے فوراً تازے پانی سے اور اگر بیمار ہو تو گرم پانی سے نہانا چاہیئے۔

نئے نئے بہت سے کوّے ہر قسم کے ایک ساتھ دیکھنے سے بے چینی ہوتی ہے۔ پیسے کا نقصان ہوتا ہے۔ یہ سب بد شگن ہیں۔

اس کی نحوست دور کرنے کے لئے فوراً نہانا چاہیئے اور صدقہ ضرور دینا چاہیئے۔ غریبوں کو کھانا ضرور کھلانا چاہیئے۔

ایسا کرنے سے کوّے کے میتھن کی بدشگنی دور ہو جاتی ہے۔

اگر ایسا نہ کریں تو زمین میں سوئیں اور کھانا نہ کھا دیں۔ اور صبح پہلے اشنان کریں۔ گروجنوں کو بھیک دیں۔ اگر عورت نظر آجائے تو اس کو سات دن بھوجن کرانا چاہیئے۔ اور رات کو کوّا بلی دینی چاہیئے۔

جس دیس میں بھی یہ سب کچھ ہو وہیں فوراً اس کے اشبھ کا اثر دور کرنا چاہیئے۔

اسی کی شانتی ضرور کرنی چاہیئے نہیں تو اس بدشگن دور کرنا بہت جلد ضروری ہے اگر فوراً دور نہ کرو تو اس کے برے اثرات چوری ہونا، بیمار ہونا، آگ لگنا، دشمنی کا ڈر اور دھرم کا ڈر ہے یہ سب باتوں کی شانتی ضروری ہے۔

اگر ایسا سب کچھ ہوتا ہے تو راجہ کے ساتھ بھی اگر ایسا ہوتا ہے تو اسے بھی ضرور اس بدشگن کی شانتی کرنی چاہیئے ورنہ راج میں بربادی پھیلی ہے اور جنگ کا خطرہ ہوتا ہے۔ راجہ کو اناج دان کرنا چاہیئے۔ زمین دان کرنی چاہیئے۔ نہیں تو سال بھر میں راج برباد ہو جانے کا ڈر ہے۔

کوّے کے اثرات اگر بہت اچھے ہوتے ہیں تو بہت برے بھی ہوتے ہیں۔

اس کے بدشگن کے توڑ میں دیر نہ کرنی چاہیئے۔ یہ سب شاستروں میں لکھا ہوا ہے۔

کوّے کا جادو ٹونا اور اسکا ٹوٹکہ

کوّے کے ذریعہ بہت سے امراض کا علاج کوّے کے خون سے علاج کرنا۔

بانجھ عورت کے لڑکا ہو

کسی مادہ کوے کو جو انڈے دے رہی ہو پورنماسی کی رات میں دو بجے کے قریب پکڑ لاوے۔

گھونسلا پہلے ہی سے دیکھ رکھے۔ اور پکڑنا بھی بہت ہوشیاری سے چاہیئے۔ جس سے اسے آہٹ نہ ملے نہیں تو وہ اڑ جاوے گی۔ اسے لاکر پنجرے میں رات بھر رکھے صبح اسے گیہوں کے آٹے کی روٹی ملیدے میں گھی اور چینی ملاکر کھلا دے۔ اور جب وہ کھا چکے تو اسے ۲ گھنٹے کے بعد مار کر اس کا پانچ بوند خون بڑے سے ٹب یا بالٹی میں ڈال دیں ساتھ ہی اس میں ۵ ماشہ کلی کند ڈال کر اسے لکڑی کی چھڑی سے خوب چلا دے اور اسے محفوظ

رکھ لیں۔ جب وہ بانجھ عورت حیض کا آخری نہانا کرے تو اسی خون والے پانی سے نہلائے اور اسی رات کو اپنے مرد سے کرائے تو یقیناً اس کے اولاد ہوگی۔

۲۔ کوّے کے بالوں کے ذریعہ علاج

اگر کسی کوّے کے دونوں ٹانگوں کے بیچ یعنی ناف کے بال ابھرے ہوتے ہوں تو اسے پکڑ کر ان بالوں کو کاٹ کر اس ۳ ماشہ شاشا کا خون ملاکر اور تین ماشہ مشک ملاکر موم اور شہد میں گوندھ کر ریشمی کپڑے میں لپیٹ کر سونے یا چاندی میں تاویز میں لپیٹ کر ریشمی دھاگے سے باندھ کر عورت کی ناف پر لٹکا دے تو ضرور ایک سال کے اندر اولاد ہو۔

بانجھ عورت کے اولاد ہو

اور دولت مند ہو

جیسا اوپر کہا گیا ہے اسی طرح اگر کسی کوے کے سر پر کے کُل بال جو تاج یا چوٹی کی طرح ابھرے ہوئے ہوں تو اس کوے کو پکڑ کر ان بالوں کو کاٹ لے اور سندور میں لپیٹ کر لکڑی کی ڈبیا میں لپیٹ کر گھر میں رکھے تو وہ گھر خیر و برکت اور دولت سے بھر جاتے گا۔

اور اگر انھی بالوں کو سونے چاندی کے تاویز میں منڈھ کر عورت کے گلے میں یا ہاتھ میں پہنا دے تو ضرور بہت اچھی قسمت والی اولاد ہو۔

زندگی بھر جوان ہی رہنے کے لئے

کسی اماوس کی آدھی رات کو ۱۲ بجے کے قریب ایک کوا پکڑ لے اور اسے لوہے کے پنجرے میں رکھے۔

دوسرے دن صبح سے سات دن تک اپنے آپ منھ دھو کر پاخانہ سے فارغ ہو کر اس کوے کو بھی خوب تازے پانی سے نہلائے اور پنجڑے کو خوب صاف کرے۔

جب کوا نہانے کے بعد بیٹھ جائے تو تب آپ اسے کسی مٹی کے کورے پیلے میں دہی چینی اور گلاب ملا کر کھلا دیں۔ بس اس کے بعد اسے جو چاہے دانا پانی دیں۔ اسی طرح سات دن کریں ساتویں دن رات میں کسی اکیلی جگہ صاف کمرہ میں دھوپ اگربتی چندن کا برادہ اور دیگر خوشبودار چیزوں سے کمرہ کو مہکا کر بند کر دیں۔

اس کے بعد کوے کو پنجڑے سے نکال کر کمرہ میں چھوڑ دیں اور چپ چاپ کمرہ میں ایک طرف بیٹھ کر ایشور کی پرارتھنا کریں ادھا گھنٹہ کے بعد فوراً کوا پکڑ لیں اور بستی سے دور باہر پہنچا کر اس

کی پیٹ پر کے ملایم بال نوچ کر اسے چھوڑ دیں اور گھر واپس آویں گھر پر ان بالوں کو مندور میں لپیٹ کر کسی سونے چاندی کے تاویز میں منڈھ کر اپنے داہنے ہاتھ میں پہنے۔

بس اس کے پہننے سے انسان ہمیشہ جوان اور تندرست رہے گا۔

کوے کے ناخنوں کے ذریعہ علاج پاگل پن دور ہو

اگر کوے کے یا کتے کے یا دونوں کے ناخن اور بچھو کے ڈنک کو اتوار کے دن پشپ نکھشتر میں لے کر اونٹ کے چمڑے میں رکھوا کر تاویز بنوا کر پاگل کے گلے میں پہنا دے تو ٹھیک ہو۔

کوے کی چونچ کے علاج سے حیض ہو۔

ایک کتاب میں لکھا ہے کہ روی پوشیہ کو کسی کالے کوے کو مار کر اس کی چونچ نکال لے اور گوگل کی دھونی دے۔

اس عورت کے گذرنے کی جگہ پر اسی چونچ سے ۳، ۵ یا ۷ لکیریں کھینچے جوں ہی وہ عورت ان لکیروں کو پار کرے گی اس کی ماہواری جاری ہو جائے گی۔

مگر دھیان رہے کہ اس عورت سے پہلے ان لکیروں کو کوئی دوسرا نہ پھلانگے۔

کوّے کے گھونسلے کے ذریعہ دیگر علاج

اگر کسی کوّے کے گھونسلے کو دوپہر کے وقت چپکے سے جائے کسی کو بھی پتہ نہ چلے نہ کوے کو پتا چلے اور اس گھونسلے میں خالص سرسوں کا تیل ٹپکا کر آئے اور گھونسلے کو بالکل تیل سے تر کر دے۔

بس یقین کریں کہ اس کی آنکھوں میں کوئی بیماری نہ ہوگی۔ اور نہ بینائی کمزور ہوگی۔ اور نہ ہی اس کی اولاد کسی آنکھ کی بیماری میں مبتلا ہوگی اور اولاد تک کی بینائی تیز ہوگی۔ یہ ترکیب پشتوں تک کے لئے کافی ہے۔

کوا تنتر کے ذریعے بچوں کی بیماریوں کا علاج

چیچک، کھسرا، ماتا نکلنے کے نام سے یہ مرض بہت مشہور ہے۔ یہ مرض بچوں کو ہی ہوتا ہے۔ اور جسم میں دانے نکلنے لگتے ہیں جس سے بڑی تکلیف ہوتی ہے۔ چھوا چھوت سے یہ بیماری بہت پھیلتی ہے۔

اس بیماری سے بچنے کی ترکیب: جس گاؤں میں یہ بیماری پھیل

رہی ہو تو وہاں والوں کو چاہیئے کہ کسی پیر کے دن ایک مادہ کوا پکڑے اور تین دن تک اسے روٹیوں پر گھی اور گھانڈ چپڑ کر کھلا وے اور کوّی کے چھوٹے بڑے پر نوچ لیں۔ تیسرے دن اسے خوب کھلا پلا کر گاؤں کے تین چکر لگا کر اس کے ماتھے پر دہی یا مکھن لگا کر اس کا منھ پورب کی طرف کر کے اڑا دے اور جو پر نکالے تھے اس میں سے چار پر لیکر گاؤں کے باہر کسی ہلکی پھلکی زمین میں ایک ڈیڑھ گز کی گہرائی میں گاڑ دے۔

بس آپ یقین کر لیں کہ اسی وقت سے پھر کسی بچے کو یہ بیماری نہ ہوگی۔ اور جو بچے بیمار ہو گئے ہیں وہ بھی جلدی اس بیماری سے شفاع پائیں گے۔

باقی سب بچے ہوئے پروں کو اسی طرح سے دوسری بار اگر بیماری پھیلے تو استعمال کریں۔

بنا تکلیف کے بچے کے دانت نکلیں

بچہ پیدا ہونے کے کچھ دنوں بعد سے ہی اس کے دانت نکلنا شروع ہو جاتے ہیں جس سے اسے دست آنے لگتے ہیں۔ اس سے بچہ بہت ہی چڑچڑا اور کمزور ہو جاتا ہے۔ مگر مندرجہ ذیل ترکیب کرنے سے بچے کے دانت بہت ہی آسانی سے نکلتے ہیں اور بالکل پریشانی نہیں ہوتی۔

Scanned by CamScanner

ترکیب : اگر بچہ ہو تو نر اور بچی ہو تو مادہ کوا پکڑے اور گھر پر اس بچے کی ماں اپنی انگلی سے پانچ دن تک اس کوّے کی چونچ کھول کر اس کے منہ میں دہی اور شہد ڈال کر ملا کر چٹا دے اور چونچ کے کناروں پر رگڑے پانچویں دن بھی دہی شہد ملا کر چٹا دے اور چونچ پر رگڑے اور کوے کو چھوڑ دے۔

بس بالک کے دانت بڑی آسانی سے نکلیں گے۔

گُم بچہ ملے

کسی بچے کے گم ہو جانے پر یہ کریں کہ شام کو کوؤں کے گھونسلے کی طرف جاویں اور جس کوے کو بھٹکا ہوا دیکھیں یعنی جو کوا اپنا گھونسلہ بھول گیا ہو اور ادھر اُدھر مارا مارا پھر رہا ہو اس کوّے کو کسی ترکیب سے پکڑ لیں۔

گھر لا کر سفید چندن اور کافور کی دھونی دے اور گائے کے دودھ میں شہد ملا کر اسے پینے کے لئے رکھے اور سو جائے اگر اسے صبح تک کوّے نے پی لیا تو آپ سمجھ لیں کہ آپ کا کام ہو گیا۔

اور اگر اس نے نہ پیا تو اسے پھر روک لیں اور معمولی دانا پانی دیں اور رات میں پھر شہد اور دودھ ملا کر دیں اور جب تک یہی ترکیب جاری رکھیں جب تک وہ دودھ شہد نہ پی لے۔ جس رات میں کوا وہ دودھ شہد پی جائے اسی صبح اس کوّے کو پکڑ کر جہاں

سے پکڑا تھا وہیں چھوڑ دے۔

جوں ہی وہ کوا اپنے صحیح گھونسلے میں پہنچے گا یقیناً وہ گم شدہ بچہ مل جائے گا۔

یا اس بچے کے صحیح پتہ پر پہنچنے کی خبر آپ کو مل جائے گی۔

کوّے کے چوتڑ کے ذریعے بچہ کی کھانسی کا علاج

کوے کا چوتڑ منگل کے دن لے کر کسی لال کپڑے میں رکھ کر تاویز بنا کر بچے یا بڑے کو جس کسی کو بھی کھانسی ہو اس کی کلائی میں باندھے کھانسی فوراً آرام ہو۔

کوّے کی بیٹ سے کھانسی کا بہترین علاج

اگر کوّے کی بیٹ کو کپڑے میں رکھ کر اس کی پوٹلی بنا کر بچے کے گلے میں ڈال دے تو کھانسی کو آرام ہو۔

کوے کے پنکھ کے ذریعہ
بچوں کے سوکھا مسان کا بہترین علاج

کوّوں میں ایک خاص قسم کا کچھ اونچا اور مریل قد کا کوّا ہوتا ہے اس کی گردن بہت پتلی اور سوکھی سی ہوتی ہے۔ اگر ایسا کوّا کسی دودھ پیتے بچے پر اپنا سایہ (پرچھائی) ڈال دے تو اسے سوکھا مسان کی بیماری ہو جاتی ہے۔ بچہ کا جگر خراب ہو جاتا ہے اسے دست آنے لگتے ہیں اور وہ دن بدن سوکھتا جاتا ہے۔

ایک چولھے پر مند آنچ پر ایک توا رکھے اور اس پر سوئے کے بیج کو کوّے کے پر کے ڈنٹھل سے چلا چلا کر ان کو بھونتے رہیں۔ جب وہ بیج لال ہو جائیں انھیں اتار کر باریک باریک پیس لیں اور ۳ ماشہ چورن عرق بید مشک ایک تولہ کے ساتھ صبح کھلایا کریں ایشور نے چاہا تو بچہ بہت جلد صحت مند ہو جائے گا۔

کوا تنتر کے ذریعے جانوروں کا علاج

کوے کے خون سے جانوروں کے دودھ سوکھ جانے کا علاج

لوگوں کا کہنا ہے کہ اگر کوئی آدمی کھلا ہوا دودھ سر پر رکھے لئے جا رہا ہو اور اس میں کوّا بیٹ کر دے تو یقیناً جن جن جانوروں کا دودھ اس برتن میں ہے ان سب کا دودھ سوکھ جائے گا اور کم ہوتے ہوتے بالکل بند ہو جائے گا۔

ایسے جانوروں کا علاج مندرجہ ذیل ترکیب سے کریں۔

ترکیب :۔ ایک مادہ کوّے کو پکڑ کر اس جانور کے پیٹ کے نیچے جس کا دودھ سوکھ گیا ہو مار ڈالے یعنی چھری سے گردن کاٹ ڈالے۔

مگر اس ترکیب سے کاٹے کہ کوّے کے خون کی چھینٹیں اس جانور کے پچھلے پیروں پر ہی پڑیں۔ ان چھینٹوں کو صاف نہ کریں بلکہ اپنے آپ صاف ہونے دیں۔ اور اس کوّے کی لاش باہر پھینک دیں۔

مگر پھینکنے سے پہلے اس بات کا ضرور دھیان رکھیں کے پہلے کوّے کی لاش کو اس جانور کے تھنوں پر سے اتار دیں بلکہ یہ کام کوّا کاٹنے سے پہلے ہی کر لیں۔

یعنی زندہ کوّا سب سے پہلے تھنوں پر سے تین مرتبہ اتاریں پھر گردن کاٹیں، خون کی چھینٹیں جانور کے پچھلے پیروں پر جانی چاہئیں۔ پھر باہر دور پھینکیں۔

آپ کو یہ دیکھ کر تعجب ہوگا کہ تین دن کے اندر ہی وہ جانور جتنا دودھ پہلے دیتا تھا اتنا ہی دودھ دینے لگے گا۔

کوّے کے پیٹ کے ذریعے جانوروں کے دودھ بڑھانے کا علاج

پیر کی چاندنی رات میں ایک کوّا پکڑ لاوے اور اسے ۱۴ دن تک اپنے یہاں دانہ پانی معمولی قسم کا دے مگر صبح شام دہی کھانڈ ۲، ۲ تولہ تل کا تیل ملا کر ضرور کھلائیں۔ پندرھویں دن صبح اسے کھلا پلا کر تھوڑی دیر کے بعد کاٹ ڈالیں۔

اور اس کا پیٹ چیر کر اس کے اماشیہ کو نکال لیں۔ اور گرم پانی

گرم پانی میں نمک ملا کر ½ آدھا گھنٹہ تک بھگوئیں۔ اس کے بعد صاف کر لیں اور سائے میں سکھا کر اس میں گائے کا مکھن ملا لیں اور ایک چاندی کا ٹکڑا جو آدھا ماشہ ہو اسے اماشیہ میں رکھ دیں بعد میں اس اماشیہ کے چاروں طرف بھی مکھن لگا کر کالے تل چپکا دیں۔

جب اماشیہ تلوں سے خوب اچھی طرح ڈھک جاوے تب اس کے اوپر گیلا گیہوں کا آٹا لپیٹ کر سائے میں سکھا لے۔ سکھانے کے بعد اس کے اوپر لال رنگ کا سوتی کپڑا لپیٹ کر لال ڈورے سے باندھ دیں۔

بس جس ناند میں جانور چارہ کھاتا ہو اس کے نیچے کھود کر گاڑ دے اور اگر جانور زیادہ ہوں تو اس گولے کو ساری ناندوں کے نیچے بیچ میں گاڑ دیں۔ اور جانوروں کو دانا ان ناندوں میں کھانے کو دیں۔ آپ یقیناً رکھیں کہ ان جانوروں کا دودھ ضرور بڑھ جائے گا۔

اچھی نسل کا جانور ہو تو

ودوانوں کا کہنا ہے کہ اگر جوانوروں کی پیٹ کی حالت میں
اچھی نسل کا سانڈ ہونے کے ساتھ ساتھ اگر کوئی نر کوا انھیں
نر مادہ کو آپس میں ملتے دیکھے تو یقیناً ان جانور کا بچہ نر ہوگا
اور بہت ہی خوبصورت اور تندرست ہوگا۔

اور اگر اس وقت مادہ کوا دیکھے تو بچہ بھی مادہ ہوگا۔ اس
لئے یہ ضروری ہے کہ کوے کے نر مادہ جوڑے کو پکڑ کر الگ
الگ پنجرے میں رکھے۔

اگر بچہ نر چاہیئے تو نر کوے کا پنجرہ جانوروں کا جوڑہ ملتے
وقت سامنے رکھے۔

اگر بچہ مادہ چاہیئے تو مادہ کا پنجرہ جوڑا ملتے وقت سامنے
رکھ دے تاکہ کوئی کی اس جوڑے پر نظر پڑے اور بچھڑے کے
بجائے بچھیا پیدا ہو۔

جانوروں کے کاندھا اور پیٹھ لگنے کا علاج

جب کسی جانور کی پیٹ یا کاندھا لگ جائے تو اور زخم ہو جائے
تو اور زخم اچھا نہ ہو تو کوا پکڑے جو جانور کے زخم کو نوچتا ہو
اس کوے کے بال و پر نوچ کر چھوڑ دے۔

ان بال و پروں کو آگ میں جلا کر اس راکھ کو اس جانور
کے زخموں پر چھڑکے۔ بس وہ زخم بہت جلدی اچھا ہو جائے گا۔
آزمودہ ہے۔

گھوڑے کی چال بہت تیز ہوا۔

شبرات کے دن دوپہر کو ایک نوجوان کوا جہاں تک ہو اس
کے گھونسلے سے پکڑ لے اور گھر میں پنجڑے میں رکھ کر اسے دانا
پانی دے۔

مگر رات کو اس کے پنجڑے کے اندر ایک لال کپڑا بچھا دیا
کرے اور پینے کے لئے ایک پیالے میں ایک چھٹانک عرق گلاب
رکھ دیں۔

دوسرے دن صبح کسی بند کمرے میں گولر کی لکڑی کے کوئیلے پر گوگل، ہرمل اور لال چندن اتنا سلگائے جس کے دھوئیں سے کمرہ بھر جائے پھر کوئے کے پنجڑے کو اسی کمرے میں رکھ دیں۔ اور پنجڑے میں کوّے کے کھانے کے لئے ۲ تولہ شہد میں ایک چھٹانک دہی ملاکر رکھ دیں۔

دوپہر کو شہد دہی کو ابلے ہوئے چاولوں میں کھانڈ ملا کر کوّے کے پنجڑے میں رکھ کر اس پنجڑے کو گھر کے باہر کسی آم کے پیڑ کی ڈال میں باندھ کر لٹکا دے یا پیڑ کے نیچے رکھ دیں۔

اس کے بعد اسی دن کی رات میں اس کوّے کو مار ڈالیں اور جتنا بھی خون نکلے اسے لے کر اسے سائے میں سکھا کر اور سرمہ کی طرح باریک پیس کر بعد میں اسی سرمہ میں ۳ ماشہ زعفران ملاکر خوب گھوٹے۔

اس سب کو لال شیشی میں بھر کر رکھ لے بس اس سرمہ کو گھوڑے کی آنکھ میں ۴ دن لگاکر کرشمہ دیکھیں۔

خاص دوڑ کے موقع پر گھوڑے دوڑنے کے آدھا گھنٹہ پہلے آنکھ میں لگائیں۔ اور ایک رتی اس کے پیروں کے سموں پر مل دیں پھر اس کی دوڑ دیکھیں۔

کو اتنتر کا پیڑوں پر اثر
اجڑا باغ ہرا بھرا ہو

جس آم کے پیڑ پر کوّا اپنا گھونسلہ بنالیتا ہے چاہے وہ ایک ہی کیوں نہ ہو وہ پیڑ سوکھنے لگتا ہے اور اس پیڑ پر کی فصل کم ہوتی جاتی ہے۔

اگر کہیں ایسا ہو تو اسے چاہیئے کہ کوّے کے کچھ بال و پر لے کر پیڑ میں باندھ دیں اور ایک کوے کو پکڑ کر اپنے یہاں لکڑی کے پنجرے میں تین دن کے لئے بند کرے اور اسے معمولی دانا پانی کے علاوہ تل کے تیل میں دہی چینی ملاکر کھلائیں اور شام کو دودھ میں چینی اور تل کا تیل ملاکر کھلائے۔

چوتھے دن رات میں جب چاند پورے طور سے آسمان پر نکلا ہو اس وقت اس پیڑ کے نیچے لے جاکر اس طرح مار ڈالے جس سے کہ اس کے خون کی چھینٹیں پیڑ کے تنے اور جڑ پر ضرور گرے اور اپنے آپ کچھ خون اس پیڑ کی ڈالیوں اور پتوں پر چھڑک دیں۔

کوے کی لاش کو اسی پیڑ کے نیچے زمین میں کھود کر گاڑ دیں۔

اور دوسرے دن سے بلاناغہ اس پیڑ کو سینچنا شروع کریں۔ بس آپ دیکھیں گے کہ وہ پیڑ دن بہ دن ہرا ابھرا ہوتا چلا آئے گا۔

کھٹے آموں کا میٹھے آموں میں بدل جانا

بسیاکھ کی پریوا کو دوپہر کے وقت کسی کوے کو پکڑ کر مار ڈالے اور اس کے بال و پر نوچ کر اس کے جسم کی سب الائش بھی صاف کر دے۔

اب اسے کسی مٹی کے مٹکے میں ڈال کر اوپر سے پانی بھر دیں اور اس میں ایک سیر انگور ڈال دیں اگر انگور نہ ملیں تو آدھا سیر کشمش ہی ڈال دیں اور اس کے منہ کو ڈھکن سے ڈھک کر سفید کپڑے سے اس کا منہ لپیٹ کر مٹی سے بند کر دیں۔

بعد میں اس مٹکے کو کم از کم ایک گز زمین کی گہرائی میں گاڑ دیں۔ اب اس مٹکے کو نو ماہ بعد کھولیں۔

اور پھر آم کے پیڑ میں مول آتے وقت ۱۵، ۲۰ دن پہلے سے ہی اس پیڑ کی جڑ میں کم سے کم ایک سیر اسی مٹکے کا پانی ضرور ڈالیں۔

آپ کو دیکھ کر حیرت ہوگی کہ اس پیڑ میں پہلے سے زیادہ پھل آئیں گے اور کھٹے کے بجائے میٹھے ہوں گے۔

پھلوں کی حفاظت کا بندوبست

اگر کسی کھیت یا باغ میں پرندوں کی وجہ سے زیادہ نقصان ہوتا ہو تو آپ اس کھیت یا باغ کے بیچ میں جہاں سب پرندوں کی نظر آسانی سے پڑ سکے وہاں ایک کوا مار کر باندھ کر لٹکا دیں۔ بس دوسرے پرندے ڈر کی وجہ سے آنا کم کر دیں گے۔

کوّے کے ذریعہ کراماتی چیزیں۔

پنکھ کے استعمال

پارے کی بھسم (قلعی) بنانا

جتنے پارے کی قلعی بنانی ہو اسے کسی المونیم کے برتن میں ڈال دیں اور پھر اس میں تھوڑا سا پانی ڈال کر کوے کے پنکھوں کا گول گچھا سا بنا کر اسی برتن میں ڈال کر اس پاس پڑے ہوئے برتن کو ۱۵، ۲۰ منٹ خوب ہلا دیں جب پارے کا رنگ مٹ میلا ہو جائے تب اسے رات بھر کے لئے باندھ کر ٹانگ دیں صبح جب آپ اسے کھول کر دیکھیں گے تو بس پارے کے باریک باریک ذرے پائیں گے

اگر ان ذروں کو کسی سنار کو دکھاویں تو وہ بہت خوش ہوگا۔ باقی یہ وہ جانے کہ اس قلعی کا کوئی استعمال بھی ہو سکے گا یا نہیں۔

بارش بند ہو جائے

جب کبھی بارشوں سے نقصانات ہونے لگیں تو اسے بند کرنا بھی ضروری ہوتا ہے۔

اس کے روکنے کی ترکیب یہ ہے کہ کسی جمعرات کی رات میں جاکر کسی گھونسلے سے ایک کوا پکڑ لاوے اور دوسرے دن سے بھنے ہوئے چنوں کو بھیڑ کے خون میں بھگو کر سائے میں سکھا کر پیس کر تین دن تک کھلائے۔

اور اسے جو پانی پینے کے لئے دے اس میں بھی دو تین بوند بھیڑ کا خون ڈال دیں۔

چوتھے دن اس کوے کے ۴ یا ۶ پر اکھاڑ کر چھوڑ دیں۔ اس کے بعد کسی اندھیری رات میں آدھی رات کے وقت مٹی کے کورے لوٹے میں گولر کی لکڑی کے لال لال انگارے ڈال کر اور اس پر لوبان، ہرمل، اور گوگل ڈال دیں۔ ساتھ ہی دوسرے لوٹے میں ان پنکھوں کو رکھ کر دھونی والے لوٹے پر الٹ کر رکھ دیں جس سے وہ سارا دھواں ان پروں میں خوب لگ جائے ایک گھنٹہ کے بعد اس لوٹے کو اتار دیں اور ان پنکھوں کو نکال کر اپنے پاس

رکھ چھوڑیں اور وقت ضرورت ان پروں میں سے چار پنکھ لے کر لال رنگ کے کپڑے میں لپیٹ کر ایک ایک پنکھ چاروں سمتوں میں یعنی پورب پچھم اتر دکھن میں ڈھائی ڈھائی فٹ کی گہرائی میں گاڑ دیں۔

بس آپ کے پنکھ گاڑنے کے آدھے گھنٹے بعد ہی بارش رکنا شروع ہو جائے گی۔

لاٹری یا پہیلیاں جیتنے کیلئے

کوے کے اپنے آپ گرے ہوئے کالے پنکھ کو آپ منگل کے دن ڈھونڈ کر اٹھا لادیں اور اس پر زعفران چھڑک کر پوجا کر کے اس کے ڈنٹھل کی قلم بنا کر اس سے پہیلیاں بھریں تو یقیناً آپ کو کامیابی ملے گی۔

چونچ، سر اور زبان کا استعمال گڑا ہوا خزانہ حاصل ہو

اگر کسی کو یہ گمان ہو کہ اس کے گھر میں کہیں خزانہ دفینہ گڑا ہوا ہے تو اسے چاہیئے کہ وہ دھن گاڑنے والا آدمی ہو تو نر کوا اور اگر عورت نے گاڑا ہو تو مادہ کوے کو پکڑے اور گھر لا کر پنجرہ میں بند کرے ۳ دن تک معمولی دانا پانی کے ساتھ ساتھ خالص شہد میں

گیہوں کی روٹی ڈبا کر دن میں ایک بار ضرور کھلائیں۔ چوتھے دن اسے مار کر اس کا سر کاٹ کر کسی لکڑی کی ڈبیا میں بند کر کے سائے میں سوکھنے کو رکھ دیں۔ ۴۰ دن بعد اسے کھول کر دیکھیں مگر ۴۰ ویں دن جمعہ کا دن ہونا چاہیئے۔ اب آپ اس ڈبیا کو کھول کر ایک گھنٹہ کے لئے خوب تیز چمچماتی دھوپ میں رکھ دیں۔ بعد کو اس میں ۱۰ بوند گلاب جل ڈال کر اور ایک ماشہ خالص مدھو ڈال کر اس ڈبیا کو بند کر کے رکھ دیں۔

بس پھر اماوس کی رات کو ۱۲ بجے جہاں آپ سوتے ہوں اس کے سرہانے کی طرف ایک فٹ زمین کے نیچے کھود کر گاڑ دیں اور اس گڑھے کو مٹی سے بھر دیں اور آپ اس چارپائی پر ہی سویا کریں۔

چالیس دن میں وہ دھن گاڑنے والا آپ کو جگہ بتا دے گا اور آپ اس دن لوگوں سے نہ بتائیں چپکے سے دھن نکال کر دولت مند بن جائیں گے۔

زمین میں گڑا ہوا دھن دیکھے

اگر کوے کی زبان اور ہدہد پرند کا دل سائے میں سکھا کر پیس کر شہد میں سان کر کاجل بنائیں اور اس کاجل کو آنکھوں میں لگائیں تو زمین میں گڑا ہوا دھن دیکھے۔

زمین میں گڑا ہوا دھن دکھائی دے

کالے کوے کی زبان کو تیل میں جلا کر اس کا کاجل بنا کر آنکھوں میں لگائے جو الٹا پیدا ہوا ہو تو اسے زمین میں گڑا ہوا دھن دکھائی دیگا۔

پیاس نہ لگے

اگر کوے کے دل کو روی پشپ میں لے کر تاویز میں منڈھ کر اپنے پاس رکھے تو پیاس نہ لگے۔

پیاس بالکل نہ لگے

ایک جگہ لکھا ہے کہ سنکرانتی کے دن شام کو چار بجے کے لگ بھگ ایک چھٹانک سنگھاڑے کے آٹے کو بھون کر اس میں ایک چھٹانک کھانڈ ملا دے اور اسے کھا کر شام کو جنگل کی طرف جائے اور ایک مادہ کوے کو پکڑ لا دے اگر اس دن کوی نہ ملے تو دوسرے سنکرانتی کو اسی ترکیب سے جا کر پکڑ لا دے گھر لا کر اسے پنجڑے میں رکھے۔ کھانے میں اسے جو چاہے دے۔ پر پینے کے لئے اسے جو پانی دے اس میں ایک سیر شیشم کی پتیوں کا عرق

جو آدھا پاؤ ہوگا ایک بوتل میں ڈال لے اور اس میں آدھا پاؤ
کیوڑا جل، آدھا پاؤ گلاب جل اور آدھا پاؤ عرق بید مشک
ڈال کر بوتل کو خوب ہلا دے اور یہی پانی کوے کو پینے کو دے
اسی اصول سے اسے اپنے یہاں کھلاتا پلاتا رہے۔ دوسری
سنکرانتی کو رات کو اس کوے کو لے کر کسی بڑے ندی یا تالاب
پر جاوے۔

کوے کی گردن پکڑ کر اسے پانی میں دو چار ڈبکیاں دے کر
مار ڈالے بعد کو اس کی چونچ کا اوپری حصہ ایک رتی کے قریب
اور اس کی چوٹی کے بال بھی ایک رتی کاٹ لے اور اس کے منہ
کی ساری کی ساری زبان نکال لے اور ان تینوں چیزوں کو کسی
سفید کاغذ کو زعفران کے رنگ میں رنگ کر اسی میں رکھ کر
پڑیا بنا لے اور اس پڑیا کو کسی ہرے رنگ کے نئے ریشمی
کپڑے میں لپیٹ کر اسی کے ہرے دھاگہ سے ہی تاویز کی
طرح گلے میں پہنے۔

یہ تاویز پہننے والے کے دل پر ہی لٹکا رہنا چاہیئے بس
اسے گلے میں ڈال کر چاہے جس ریگستان کا سفر کرے۔ اور
نڈر رہیں۔ پہننے والے کو بالکل پیاس نہیں لگے گی۔

واک سدھی حاصل ہو

کسی پورنما کی رات کو ۱۲ بجے کسی کوے کو چپکے سے پکڑ لاوے
اور پیڑ سے نیچے اترنے پر اسے داہنے ہاتھ سے پکڑ کر
سینے سے چپکا کر اپنے گھر لے آوے اور پنجرے میں بند
کر کے صبح ۴ بجے جاگ کر اس کے سامنے بیٹھ جاوے۔

جونہی صبح ہونے لگے اور پو پھٹے کوا بولے یعنی اس کے
پہلی بار ہی کاؤ کرنے کے بعد ہی اسے مار ڈالے اور اس کی
زبان بنا کسی کھرونچ لگے بنا کٹے پوری زبان نکال لے پھر
اس زبان کو سائے میں سکھا کر ایک کھرل میں ڈال کر اس
میں ۲، ۲ تولہ کیوڑہ جل، ایک ماشہ ان ودھے موتی، ایک
ماشہ، ایک ماشہ گوروچن اور ایک تولہ مہندی ڈال کر خوب
کھرل کرے جب اس کی بہت باریک لگدی تیار ہو جائے تو
تب اس میں دو بوند خالص شہد ڈال کر ایک گولی سی بنا لے اور
اسے سونے کے تاویز میں رکھ کر سنار سے ٹانکا لگوا لے اور
اسے ہرے رنگ کے ریشمین تاگے میں پرو کر پہنے اور گلے میں
اس طرح لٹکا وے کہ وہ ننگے جسم کو چھوتا رہے اور باہر سے

باہر سے دیکھے نہیں بس اسے پہن کر اشیشور کا سمرن کرے۔ آپ جو کچھ بھی کہیں گے وہ بالکل صحیح ہو گا جس کو دیکھ کر لوگ حیرت کریں گے۔

اور آپ کو سدھ مہاتما سمجھیں گے۔

انسان کوّے کی طرح بولے

دشمی کی آدھی رات کو کسی پرانے قبرستان میں جاکر قبر سے کسی مردے کی کھوپڑی کی ہڈی لے آوے اور اسے کھرل میں رکھ کر اس میں چار ماشہ کپور ۱۰ تولہ عرق کیوڑہ اور ۳ ماشہ عمدہ کیوڑہ اور ۳ ماشہ عمدہ زعفران ڈال کر اتنا گھوٹے کہ سبھی چیزیں ایک رس ہو کر سوکھ جائیں۔

اس بکنی کو محفوظ رکھ کر کسی نوچندی جمعرات کو جاکر کسی ایسے کوّے کو پکڑ لاوے جو اپنا گولڑ کے پیڑ پر رکھتا ہو اس کو گھر لاکر ۲۱ دن تک اپنے یہاں رکھے۔ اور اسے معمولی دانا پانی کے ساتھ ساتھ دن کے تیسرے پہر چاؤلوں کی پسی آٹے کی لوئی میں موٹا میٹھا اور وہ بکنی ۴ رتی کے قریب ملا کر کھلا دے پھر سادھارنٹر دانا پانی اگلی پورن ماسی تک کھلاتا رہے۔

پورن ماسی کو اس کوے کو لے کر اس کے گھونسلے کے اتر سے بیس پچیس قدم کے فاصلے سے اڑا دے۔ وہ اپنے گھونسلے

میں چلا جائے گا۔

اب تین دن تک اس کوے پر دھیان رکھیں۔ چوتھے دن دوبارہ اسے اس کے گھونسلے سے پھر پکڑ لیں۔ اور دس۔ بجے رات کو اسی قبرستان میں جہاں سے وہ ہڈی لی تھی وہیں لیجا کر مار ڈالیں اور اس کا بھیجا اور زبان نکال کر اپنے ساتھ لاوے اور باقی کو وہیں گاڑ دے۔

ان دونوں چیزوں کو اپنے گھر لاکر اس میں ۲ تولہ شنگرف ملاکر تین دن تک متواتر جنگلی دھتورہ کے رس میں کھرل کرے۔

جب یہ سب چیزیں ایک سمان ہو جائیں تو اس کا ایک گولہ بنالیں اور اس پر کچھ کالی مرچ اور کپور چپکا کر نیلے دھاگے سے لپیٹ دیں۔ جس سے کہ وہ گولہ بالکل چھپ جائے بس آپ کا کام ہو جائے گا۔

استعمال کے وقت جس آدمی کو کوّے کی طرح بلانا ہو اسے تھوڑی دیر پہلے بھانگ کھلا دیں اور اس سے کوّے کی ہی باتیں کرتا رہے جب تک کہ وہ سو نا جائے۔ اور جب وہ سو جائے تو اس کے سینہ پر اسی گیند کو رکھ دیں۔ اس آدمی پر کوّا چھا جائے گا اور وہ آدمی بڑ بڑانا شروع کر دے گا۔ اور کہیگا میں کوّا ہوں۔ میرا رنگ کالا ہے۔ میں اڑ رہا ہوں وغیرہ

اور تھوڑی دیر کے بعد وہ بالکل کوے کی طرح بولنے لگے گا۔ اس آدمی کے چاروں طرف کوے اکٹھے ہو جائیں گے اور خوب شور کاؤں کاؤں کا کریں گے۔

ان کوؤں کے ساتھ وہ جب تک کاؤں کاؤں کرتا رہے گا جب تک تھک نہ جائے۔

تھکنے پر وہ چپ ہو جائے گا اور آپ وہ گیند اٹھا لیں۔ اور پانی میں ہاتھ سے اس آدمی کو چھینٹہ دیں۔

اور اس تنتر کو دھوپ میں سکھا کر نہیں بلکہ چھاں میں سکھا کر ڈبّے میں رکھ لیں۔

جب آپ کو تماشہ دکھانا ہو تو تماشہ دکھانے کی جگہ پر زمین کھود کر ٦ انچ کی گہرائی میں اس ڈبے کو گاڑ دیں۔ اور اس کے ایک گھنٹے کے بعد اس جگہ یعنی ڈبّے کے بیچوں بیچ اوپر لکڑی گولر کی ہو اس کے کوئیلے کی تیز آنچ دیں۔ بس یہ ڈبّہ جو ہی گرم ہوگا بارش ہونے لگے گی۔ اور جب تک گرم رہے گا یعنی کوئلے سلگتے رہیں گے تب تک پانی برستا رہے گا۔ آگ بجھ جانے پر پانی برستا رہے گا اور بند ہو جائے گا۔ یہ بارش اس جگہ سے ہزار گز کی گولائی کے باہر نہ ہوگی۔

یہ چمتکار دیکھ کر یقیناً لوگ آپ کو مہاتما سمجھیں گے۔

چور چوری نہ کر سکے

ایک جگہ لکھا ہے کہ اگر پورن ماسی کی رات کو گھر کے پورب میں جا کر کسی پیڑ کے گھونسلے سے کوا پکڑ لاوے اور اسے لے کر جب پیڑ سے اترے تو تین چکر پیڑ کے داہنی طرف سے بائیں طرف کو لگا دے۔

کوّے کو گھر لا کر کسی بانس کی کھپچوں کے پنجڑے میں رکھے اور پنجڑے کو لال کپڑے سے ڈھک دیں۔

ایک ہفتہ تک گیہوں کے آٹے اور گھی چینی سے بنایا ہوا حلوہ جس پر لال رنگ چھڑک دیا گیا ہو روزانہ دن میں ایک بار ضرور کھلاوے اور معمولی دانہ پانی دیتا رہے۔

رات میں اس پنجڑے کو لال کپڑے سے ڈھک دیا کریں۔

آٹھویں دن رات کو دس بجے اسے کاٹ کر خون اور دل نکال کر رکھ لیں۔ باقی جسم کو بستی کے باہر دور گاڑ دیں آپ ان دونوں چیزوں کو اچھی طرح سائے میں، سکھا کر اچھی طرح کھرل میں پیسیں پھر اس میں عرق کیوڑہ ایک تولہ ڈال کر گھونٹیں۔ اگلے اتوار کو کسی کتے کے منہ سے سامنے کے دانت نکال لیں اور اسے بھی ان سب کے ساتھ کھرل کریں۔ مگر اس سے دانت اس سے پسے گا نہیں۔ مگر اس سوچے

دانت کو یا اس کے جو ٹکڑے ہوں ان کو بیچ میں رکھ کر اس کے چاروں طرف وہی لگدی لپیٹ کر گولی بنا لیں اور اس کے اوپر لال کپڑا لپیٹ کر کالے دھاگے سے سی کر ٹھیک کر لیں اور کسی ڈبیا میں رکھ لیں۔

بس اس ڈبیا کو گھر میں یا چوکھٹ کے بیچ نیچے گاڑ دیں یا کسی باغ یا کھیت کے بیچ میں گاڑ دیں اور یقین رکھیں کہ جب تک یہ ڈبیا وہاں گڑی رہے گی تب تک اس جگہ چوری نہ ہو سکے گی۔

کوّے کے دل کا استعمال بھوت پریت دور ہوں

ترکیب :۔ اکادشی کے دن کسی شمشان یا قبرستان سے کسی لاش کے سر کی بانہ کی ٹانگ کی اور چھاتی کی ہڈیوں کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے لے آوے۔

پھر شام کو یا صبح کو یعنی جس وقت سورج نکل رہا ہو ان ہڈیوں کو ایک صاف جگہ رکھیں اور کسی لال کپڑے پر رکھیں اور کپور اگر بتی اور دھوپ سلگا کر کمرے کو بند کر دیں اور ایک گھنٹہ کے بعد جا کر اس لال کپڑے کو گانٹھ لگا کر باندھ دیں اور حفاظت سے رکھیں۔

اب آپ نومی کی رات میں جا کر ننگے ہو کر کسی ٹرو س کے پیڑ پر کے گھونسلے سے ایک کوّا پکڑ لادیں اور پیڑ کے نیچے اتر کر اپ اس کوّے کو کسی لال کپڑے کے تھیلے میں ڈال کر اپنے کپڑے پہنے کپڑے پہن کر بائیں ہاتھ میں تھیلے کو لٹکا لیں گھر آ دیں اور تانبے کے تار سے بنتے ہوئے پنجرے میں بند کرے اور اس کے سامنے اسی لال کپڑے میں بندھی ہڈیوں کی پوٹلی کو ڈال دیں اور پنجرے کو لال کپڑے

سے ڈھک دیں۔ دوسرے دن صبح اس پوٹلی کو نکال کر کسی بکس میں
رکھ کر اندھیرے میں رکھ دیں اور پنجرے کو روشنی میں رکھ دیں۔
اور کوّے کو سادھا زبڑ دانا پانی دیں۔

شام کو ایک لوہے کے برتن میں دو تولہ دہی اور تولہ کچا
دودھ ایک ماشہ عرق گلاب ایک رتی زعفران اور ایک ماشہ لوبان
ملا کر اس پوٹلی کے ساتھ پنجڑے کو رکھ دیں۔

دوسرے مٹی کے پیالہ میں چندن برادہ ہرمل میں رکھ دیں۔
جس سے کہ اس کا دھواں پنجرے میں بھر جائے اور دہی میں لگ
جائیں۔ تھوڑی دیر کے بعد کوّا اس دہی کو بڑے چاؤ سے کھا لیگا۔
اسی طرح آپ برابر نو دن تک کریں۔

رات میں وہ پوٹلی دہی کے ساتھ رکھیں صبح روشنی پھیلنے سے
پہلے ہی نکال کر اندھیرے کمرے میں لوہے کے بکس میں بند کر دیں
دسویں دن صبح وہ پوٹلی اسی طرح سے بند کر کے آپ دن میں کسی
وقت اس کوّے کو اسی تھیلے میں رکھیں اور اسی جگہ لیجا دیں۔
جہاں اسے پکڑا تھا۔ وہاں اسے مار کر اس کا دل نکال لیں۔ اور
باقی جسم کو وہیں زمین میں گاڑ دیں۔

اس دل کو اسی تھیلے میں رکھ کر لاویں اور گھر میں اسی
پوٹلی کے ساتھ اسی بکس میں بند کر دیں۔
اگلی نوچندی جمعرات کو ان دونوں چیزوں کو کھرل میں رکھ کر

ایک پاؤ کیوڑہ جل ڈال کر خوب اچھی طرح گھوٹیں۔ جب لدگی بن
جائے تو اس کے تین گولے بنا دیں اور ہر ایک گولے میں ایک ماشہ
کپور ایک ماشہ زعفران، ایک ماشہ مشک اور ایک ماشہ لوبان
ملا کر لال کپڑے سے لپیٹ کر لال تاگے ہی۔ سے باندھ دیں یا سی
دیں۔ پھر اس گولے کو تانبہ کے تعویذ میں منڈھ دیں۔

اس تعویذ کو گلے میں پہننے سے ہر قسم کی پریشانی دور ہوگی
اور گھر میں چوکھٹ کے نیچے گاڑ دینے سے اس گھر میں کوئی
نقصان اور پریشانی تو کیا آگ بھی نہیں لگ سکتی۔ کھیت یا باغ
میں گاڑنے سے باغ اور کھیت کی حفاظت رہے گی۔

پیشگوئیاں کرنا

ترکیب: چاند کی پہلی تاریخ کی رات میں ۱۲ بجے کے قریب
کسی قبرستان سے کسی مردہ کے سر کی ہڈی کا ٹکڑا اپنی داہنی
جیب میں رکھ کر لاویں اور گھر میں لاکر سندور لگا کر کسی لوہے
یا ٹین کے ڈبے میں رکھ دیں۔

اسی ڈبے میں تھوڑا کافور اور زعفران ڈال کر اندھیرے
میں رکھ دیں۔

تین دن تک اسے اسی طرح رہنے دیں مگر آدھی رات کو
تینوں دن دھوپ کی دھونی ضرور دیتے رہیں۔

تین دن کے بعد یعنی چاند کی چوتھی رات کو شام کو اس ہڈی کو داہنی جیب میں ڈال کر بستی سے باہر سے کوئی کوا پکڑ لاویں۔ اور گھر میں کسی پنجرے میں بند کر کے کالے کپڑے سے پنجرے کو ڈھک دیں۔

اور ہڈی فوراً اسی ڈبے میں رکھ کر اسی جگہ رکھ دیں۔ صبح کالا کپڑا پنجرے پر ڈال کر ہٹا کر سادھارنڑ دانا پانی دیں۔ دوپہر کو گائے کا مکھن کھلائیں اسی طرح گیارہ دن پورے کر کے ۱۲ ویں دن رات کے دس بجے کے قریب اس ڈبیا کو یا ہڈی کو داہنی جیب میں ڈال کر کوّے کو لے کر اسی قبرستان میں جائے جہاں سے وہ ہڈی لائے تھے۔

وہاں اس کوے کو اس ہڈی کی ڈبیا کے اوپر ہی مار ڈالیں اور اس کی پیٹھ کے کچھ بال نوچ کر اسی ڈبیا میں رکھ لیں۔ اور اس کا پیٹ چیر کر دل و جگر نکال کر باقی چیزوں کو وہیں گاڑ دیں۔ اور گھر آ دیں گھر آ کر اس دل و جگر کو کسی دوسری لوہے کی ڈبیا میں رکھ کر اس کو دھوپ میں سکھا لیں۔ جب یہ سوکھ جائے تو ان دونوں پر بھی سندور لگا کر لال کپڑے میں لپیٹ کر اسی ہڈی والی ڈبیا میں ہی رکھ دیں۔

اس ڈبے کو اپنے پاس باحفاظت رکھ لیں جب کبھی آپ کو کوئی چمت کار دکھانا ہو یا پیشگوئی کرنی ہو تو کسی کوارے لڑکے یا لڑکی کو

ایک لکڑی کی چوکی پر کمبل بچھا کر بٹھا دیں یا لٹا دیں اور اس کی آنکھوں پر کالے کپڑے کی پٹی باندھ کر اس ڈبیا کو کسی جھولے میں رکھ کر اس کے داہنے ہاتھ کے نیچے رکھ دیں۔

بس ۱۵ منٹ کے بعد وہ آدمی آپ کے سوالوں کا صحیح جواب دے گا۔

چلتا کنواں بند ہو

جب کسی گدھے کے شو کو (لاش کو) کسی کوّے کو نوچتا دیکھیں تو اس کا پیچھا کر کے اس کے گھونسلے کو دیکھ لیں پھر شکل پکش کی چتر درشی کی رات کو لگ بھگ ۱۱ بجے اس گھونسلے پر جا کر کوّے کو پکڑ لاویں۔

اور گھر لا کر ۱۱ دن تک بند رکھیں اور دانہ پانی دیتے رہیں۔ کوے کو پکڑنے کے دسویں دن رات میں کسی بانجھ عورت کے بائیں پیر کے نیچے کی مٹی ایک چٹکی لے آویں۔ اور اسے بھیڑ کے خون میں سان کر دہی میں ملا کر کسی برتن سے ڈھک کر باہر اوس میں رکھ دیں۔

دوسرے دن صبح اس دہی پر پسی ہوئی ہلدی چھڑک دیں۔ اور کوّے کو کھلائیں اگر کوّا نہ کھائے تو اس میں کچھ روٹی کے ٹکڑے بھی ڈال دیں اور اسی رات کو اس کوّے کو مار ڈالیں۔ اور پیٹ

سے آنتیں نکال لیں۔ اور دھوپ میں سکھا کر حفاظت سے رکھ لیں۔ جب آپ اس کا کوتک دیکھنا چاہیں تو ان آنتوں میں سے ایک ٹکڑے کو کاٹ کر اس جگہ پر ڈال دیں۔ جہاں بیل چلتے اور گھومتے ہوں۔

بس وہ بیل ہرگز نہ چل سکیں گے چاہے انھیں جتنا ہی مارا پیٹا نہ جائے۔

کوّے کی آنکھوں کا استعمال

آپ سب کو دیکھیں آپ کو کوئی نہ دیکھ سکے

کرشن پکش کے برہسپتی کی آدھی رات کو ایک کوّا پکڑے اور پیڑ سے نیچے اتر کر پہلے سات قدم پیچھے چلے اور پھر اپنے گھر آ دے۔ گھر سے باہر ہی اس کوّے کی آنکھیں لال کپڑے سے باندھ کر کوّے کو پنجرے میں چھوڑ دے مگر وہ پٹی کوّے کی آنکھوں پر اتنی مضبوط بندھی ہونی چاہیئے جس سے کوّا کسی طرح کھول نہ سکے کیونکہ اگر وہ اپنی آنکھیں کھول لیگا تو آپ کو فوراً دوسرا کوّا پکڑنا پڑے گا۔

دوسرے صبح آپ اس کی آنکھوں میں ۲ بوند گلاب جل ٹپکا دیں اور اسے دن میں کچھ کھانے پینے کو دیں۔ سورج غروب ہونے

ہونے کے وقت آدھا تولہ ناریل کے تیل میں اتنا ہی گائے کے دودھ کی ملائی ملا کر کھانے کو دیں۔ اور اتنیہ دیگر سبھی لوگ وہاں سے ہٹ جا دیں، جب وہ کھا چکے تو کل کی طرح فوراً لال کپڑے سے اس کی آنکھوں پر پٹی باندھ دیں۔

اسی طرح پانچ روز تک بلاناغہ بلا وقت کی پابندی کے ساتھ ۵ دن تک وقت مقرر پر کرتے رہیں۔

اس کے بعد پھر اگلے ۵ دنوں تک شام کو اسے دہی اور تیل کے ساتھان پر ایک رتی تمباکو کی پتی کسی نہ کسی طرح روٹی وغیرہ میں کھلاتے رہیں۔

اور رات میں روزانہ اسی طرح پٹی باندھتے رہیں جسے وہ کھول نہ پاوے اور روزانہ اس کی آنکھوں میں گلاب جل ٹپکاتے رہیں۔

گیارہویں دن اس کوّے کو مار کر اس کی پوری آنکھیں بڑی ہوشیاری سے نکال لیں۔ اور کسی سیپ میں رکھ لیں۔ پھر جستہ کا پھلا آدھا ماشہ سہاگہ آدھا رتی سرما سفید ایک تولہ بھیم سینی کافور آدھا ماشہ اور نیم کی پتیوں کا رس پانچ تولہ ان سب چیزوں کو کھرل میں ڈال کر بہت باریک باریک پیس لیں۔ اور شیشی میں محفوظ کر لیں۔

پھر کسی سوموار کی رات کو ۲ بجے شمشان میں جا کر جہاں پر مردہ جلایا جاتا ہو وہاں پر ایک فٹ گہرائی میں اس شیشی کو گاڑیں

اور اس جگہ پر کم سے کم چودہ مردے نہ جل جاویں اس شیشی کو گڑا رہنے دیں۔

بعد میں اس شیشی کو نکال کر اس کا منہ اچھی طرح بند کر دیں اور کسی ایسے کنوئیں میں کالے تاگے میں باندھ کر لٹکا دیں جس سے پانی نہ بھرا جاتا ہو۔

اس کالے دھاگے کا ایک چھور کوئیں میں ایک کیل گاڑ کر باندھ دیں۔ اور کسی کو یہ بات بالکل نہ بتا دیں۔

ایک ماہ بعد اسے کوئیں سے نکالیں بس آپ کا سرمہ تیار ہے یہ سرمہ جو اپنی آنکھ میں لگا دے گا وہ کسی کو نہ دیکھے گا اور سرمہ لگانے والا سب کو دیکھ لے گا۔

دن میں تارے دکھائی دیں

اگر کوے کی آنکھ کا ڈھیلا سکھا کر اس میں کافور، قلمی نوسادر اور شہد ملا کر کاجل بنا وے اور اسے لگا کر وہ آدمی کچھ گھنٹے کے لئے سو جاوے بس جب وہ سو کر اٹھے گا تو اس کی نظر بہت تیز ہو چکی ہو گی وہ میلوں دور کی چیزیں دیکھ سکے گا۔ دن میں تارے دیکھے گا۔ اور رات کو یہ کاجل لگا کر خوب سفر کر سکے گا۔

کوے کی بیٹ کے استعمال سے نیند نہ ٹوٹے

کسی کوے کو پکڑ کر پنجرے میں رکھے اور کافور اور شہد ملا کر گیہوں کا آٹا گوندھ کر اسے کوے کو کھلاوے اور اس کی بیٹ اکھٹی کرتا رہے اور سایہ میں سکھاتا رہے۔

بس وقتِ ضرورت جس آدمی کو سلائے رکھنا ہو اس کے سونے کے وقت آگ پر سات منٹ تک سلگائے رکھے اور اس کا دھواں اس سوتے ہوتے آدمی کو لگانے دے۔

بس اگر آدمی ہو گا تو ۴ گھنٹے اور جانور ہو گا تو ۲۴ گھنٹے برابر سوتا رہے گا۔

چور کا پتہ کوا تنتر سے لگانا

کسی مادہ کوے کی بیٹ لے کر سائے میں سکھا لے۔ سوکھنے کے بعد یہ ایک تولہ بیٹ نیم کی پتیوں کے ایک چھٹانک رس میں خوب اچھی طرح گھوٹے جب لیپ سا ہو جائے تو سرکنڈے کی سینکوں پر اگر بتی کی طرح اس لیپ کو چڑھا دے اور سکھا دے ڈھائی ڈھائی انچ کے ٹکڑے کاٹ لے اور حفاظت سے رکھ لے۔ اگر کوئی چیز چوری جاوے تو جن جن آدمیوں پر شک ان کو

ایک لائن میں بٹھا کر ایک ایک تنکہ سب کو دے دیں اور سب
کی داہنی آنکھ میں سلائی کی طرح پھیر دیں۔
اور ان لوگوں سے کہہ دیں کہ چور کا تنکا بڑھ جاوے گا۔ بس
تھوڑی دیر میں یا تو چور خود اپنی چوری کا اقرار کر لیگا یا اپنا تنکہ
تھوڑا سا توڑ لے گا۔
آپ تھوڑی دیر کے بعد الگ الگ سب کے تنکے ناپ کر دیکھیں
بس جس کا تنکہ چھوٹا ہوگا اس کو پکڑ کر چوری کا بھید جان لیں۔

زندہ کوے کے ذریعہ جادو ٹونا اور اثرات دور کرنا

اماوس کی بہت صبح تڑکے جا کر کسی کوے کو گھونسلے سے پکڑ لاوے
اور وہ گھونسلہ قبرستان میں ہو تو اتیکت ہوگا۔ گھر لا کر اس کوے
کے ماتھے و گردن کے چاروں طرف کیسر کا لیپ کر دیں۔ سورج نکلتے
ہی اسے اڑد کے آٹے کا حلوا جس میں چینی، لوبان اور گائے کا گھی
ملا ہو کھلا دیں اور پانی کی جگہ دہی کا توڑ پینے کو دیں۔ اس طرح سے
اس کو ایک ہفتہ تک کھلا دیں مگر اس ہفتہ کے درمیان جو سنیچر
پڑے اس دن اس کو گھی کی جگہ تیل اور چینی کی جگہ گڑ ملا کر ایک
لوہے کے پیالے میں سندور لگا کر اس میں تانبہ کا ٹکڑا ڈال کر

کوے کو کھانے کو دیں۔ اس سے کوا سب حلوا تو کھا لیگا مگر تانبہ کا
ٹکڑا پڑا رہنے دیں۔ اب اس کو اٹھا کر محفوظ رکھ لیں اور جس دن
اس کوے کو پکڑا تھا اسی دن اسے اس کا منہ اوپر کر کے چھوڑ
دیں۔ اب آپ اس تانبہ کے ٹکڑے کو کسی سنار کے پاس لیجا کر اور
اس پر ایک طرف کوے کا چتر کھدوا دیں اور دوسری طرف ایک
ترازو کا چتر کھدوا دیں جس کے دونوں پلڑے برابر ہوں اور
اس ٹکڑے کو آدمی کی شکل میں کٹوا دیں اور اوپر کی طرف ایک
[illegible]ا یا سراخ کرا دیں جس کسی آدمی پر جادو ٹونے کا اثر محسوس
ہو۔ اس کے گلے میں اس تعویز کو پہنا دیں۔
جس گھر میں شک ہو اس کی چوکھٹ کے نیچے گاڑ دیں۔ جس
[illegible]ت یا باغ پر شک ہو اس کے بیچوں بیچ گاڑ دیں۔
آپ یقین کریں کہ ایسا کرنے سے جادو ٹونے کا اثر بالکل ہی
[illegible]م ہو جائے گا۔

سفر میں تھکاوٹ نہ ہو

جمعرات کو آدھی رات کو آپ کسی شمشان یا قبرستان کے بڑے
[illegible]ا نر کوا پکڑ لاوے اور گھر لا کر پنجرے میں بند کر دیں اور اسے تین
[illegible]ک پانی کے ساتھ تولہ پان کا رس کھلاتے رہیں اور گیہوں کا دیا
[illegible]تے رہیں پھر پانچ تولہ پان کے عرق میں ایک تولہ پارہ ڈال کر

خوب کھرل کریں۔ جب سب سوکھ جائے تو اور پارا کالے رنگ کا
ہو جائے تو اسے اچھٹانک گیہوں کے آٹے میں ملا کر اس کی روٹی
پکا دیں۔

پکنے پر اس کا ملیدا بنا کر گھی ملا کر ۵ دن میں اسے دھیرے
دھیرے کھلا دیں۔

اس کے بعد دسویں رات کو اس کوے کو اسی قبرستان میں
لیجا دیں۔ اور اس قبرستان کے تین چکر لگا کر بیچ میں بیٹھ کر اپ
منہ پچھم کو کر کے اس کوے کو مار ڈالیں۔ اور اس کا پیٹ چیر کر اما
کو پھاڑیں۔ اس میں آپ کو پارہ کی ایک چمکیلی گولی ملے گی۔ اس
گھر لے آویں اور تین دن اور تین رات تک گائے کے پیشاب میں
ڈبوئے رکھیں۔

تین دن کے بعد اسے نکال کر اپنے پاس محفوظ رکھ لیں۔ تین
دن کے بعد اسے نکال کر اور سفر کے وقت اس گولی کو منہ میں
رکھ کر یا کمر میں باندھ کر جتنی چاہیں سفر کریں تھکان ہرگز نہ
ہو گی۔

سٹّہ میں فائدہ ہو

نوچندی جمعرات کو ایک کوے کو پکڑ کر گھر لا دے اور اسے پکڑنے
کے وقت اس کا گھونسلہ بھی بھلی بھانتی دیکھ لے کہ اس میں کوئی
انڈا بھی مل جائے تو بہت ہی بچتا در ہو گا۔

ان انڈوں کو بھی ساتھ لے آوے اور کوے کو پنجرے میں ڈال
دے۔ اور انڈوں کو انھیں کھرل میں ڈال کر اس میں تین رتی زعفران
اور آدھا ماشہ کافور ملا کر خوب گھونٹے جب یہ خشک ہونے لگے
ان کی گولی بنا کر سائے میں سکھا کر اپنے پاس حفاظت سے رکھ لیں
اور کوے کو دہی میں شہد ملا کر زعفران ملا کر کھلاتا رہے۔ چھٹے دن
اس کو دہی وغیرہ کھلا کر وہ گولی ساتھ لے کر جائے اور من چاہا
داؤ سٹے کر آئے۔ اور جب تک اس کا نتیجہ نہ نکلے تب تک اس
کوے کو اسی طرح کھلاتا پلاتا رہے۔

نتیجہ میں آپ کو یقیناً بہت بڑا فائدہ ہو گا۔ بس اب اسے بھی
نکلنے کے بعد اس کوے کو پر ڑام کر کے چھوڑ دیں اور گولی کو اپنے
پاس رکھ لیں۔

دوبارہ ضرورت پڑنے پر کام میں لا دیں اور جیب میں اس گولی کو
رکھ کر کہیں بھی کسی کام کے لئے جاویں تو فائدہ ضرور ہو گا۔

بنا چابی کے تالا کھولنا

اتوار کو پشپ نکھشتر میں دوپہر کو جا کر ننگے ہو کر کسی پیڑ
ننگے ہو کر کوے کا گھونسلہ اتار لا دے اور اسے گوگل کی دھوز
دے کر چتا کی آگ میں جلا کر راکھ بنا لے اور اپنے پاس حفاظ
سے رکھ لے اس راکھ کو بند تالے پر مارنے سے تالا بنا چابی
اپنے آپ کھل جائے گا۔

کوا تنتر کے ذریعے اثر ڈالنا تسخیر، محبت اور من چاہی شادی ہر کام اپنی پسند کا کرنے کیلئے کامیابی کے کوّے کے دل کا استعمال

کسی سنیچر کی دوپہر کو ۱۲ بجے اور دو بجے کے بیچ میں کسی کوّ
پکڑ لے اور ل منگل وار تک گھر میں پنجرے میں رکھے اور روزانہ وق
پر دہی میں شہد یا چینی یا دونوں چیزیں ڈال کر ملا کر ضرور کھلا
منگل کی آدھی رات کو اسے مار کر اس کا دل نکالے اور جس راستہ

محبوبہ گزرتی ہو اس راستہ میں ۷ انچ کی گہرائی میں زمین میں گاڑ دے
اور اس پر پاؤں رکھوا کر گزرنے کی ترکیب کرے اور اپنے آپ
بھی اس کے اوپر سے گزرے۔

جب اس لڑکی کا داہنا پیر اس جگہ پر پڑے گا وہ ضرور آپ کی
محبت میں مبتلا ہو جائے گی۔

روٹھا ہوا شوہر خوش ہو کر گھر واپس آ جائے

نئے چاند کی پہلی رات کو آٹھ بجے کے قریب اگر آپ کا محبوب
مرد ہو تو نر کوا اگر عورت ہو تو مادہ کوّے کو پکڑ لاوے اور رات
میں اسے کچھ بھی کھانے کو نہ دے کر پنجرے میں بند کر دیں دوسرے
دن اسے معمولی کھانے دانے کے ساتھ کچے دودھ میں ۳ ماشہ کیوڑہ
کا جل اور کیسر ڈال کر آٹھ دن تک برابر پلاتے رہیں۔

چاند کی نویں تاریخ کو اسے مار ڈالیں۔ اور اس کا دل نکالیں اور
اسے زیادہ روشنی میں سائے میں سکھا لیں۔ جب وہ اچھی طرح سوکھ
جائے تو اس پر سندور لگا کر لال کپڑے سے لپیٹ کر لال تاگے سے
ہی مضبوط باندھیں۔

ضرورت کے وقت رات میں آپ اس گولے کو اپنے دونوں ہاتھوں
سے اس کا دھیان کر کے بڑی زور سے دبا دیں۔

آپ جتنا اس گولے کو دبا دیں گے اتنا ہی آپ کا پریمی آپ سے

ملنے کے لئے بیقرار ہوگا۔ اور آپ کے پاس ضرور حاضر ہوگا۔

کسی کو اپنی محبت میں مبتلا کرنا

کسی ایسے باغ کو تلاش کریں جس میں موٹے اور میٹھے پھلوں کے درخت ہوں۔ اور اس میں پرانا برگد کا پیڑ بھی ہو اور اس پر کوے کا گھونسلا بھی ہو۔

پھر نوچندی جمعرات کی آدھی رات کو وہاں جا کر ایک کوّی کو پکڑ لادے اور اسے اپنے سینہ سے چپکا کر گھر لادے گھر لا کر اسے کسی کیسر یا رنگ کے جھولے میں کر کے ڈال دے اور جھولے کا منہ بند کر کے اپنے سرہانے لٹکا کر سو جاوے۔ صبح اسے لوہے کے پنجڑے میں بند کرے اور دانہ پانی دیں۔

اسی طرح اسے دن میں پنجرے میں اور رات میں جھولے میں کر کے آٹھ دن تک برابر کریں۔ آٹھویں دن جہاں سے وہ کوّا پکڑا تھا وہیں لے جا کر مار ڈالیں۔ اور اس کا دل نکال لیں۔ باقی سب وہیں زمین میں گاڑ دیں۔ اور اس دل کو کسی لکڑی کی ڈبیا میں رکھ کر بند کر دیں۔ پورن ماسی کی رات کو اس دل کو اسی ڈبیا میں ہی رکھا رہنے دیں۔ پورن ماسی کی رات کو اس دل کو ایک کھرل میں ڈال کر اس میں ایک ماشہ مشک ایک ماشہ زعفران ایک ماشہ انبر ڈال کر خوب گھوٹیں جب خوب گھسٹ جائے تو کسی چندن کی لکڑی سے

اسے کھرچ کر ایک ٹکڑی کا گولا بنالیں اور اسے کسی کاغذ کے ڈبے میں رکھ کر چندن کے برادہ کی دھونی تب تک دیتے رہیں جب تک وہ بالکل سوکھ نہ جائے جب بالکل سوکھ جائے تو گلاب جل میں چندن گھس کر اس پر تین بار تلک لگاویں اور زعفران کے رنگ سے رنگ کر ایک سوتی کپڑا اس گولے پر لپیٹ دیں۔ اور اسے کسی بڑی ڈبیا میں رکھ کر اس پر سندور لگا کر گلاب کی پتیوں سے ڈھک کر ڈبیا کو بند کر کے اپنے پاس محفوظ رکھ لیں۔

ضرورت کے وقت جس آدمی کو اپنے بس میں کرنا ہو اس کے راستہ میں اس ڈبیا کو ۶ انچ گہرائی میں زمین میں گاڑ دیں پھر آپ قدرت کا کرشمہ دیکھیں۔

عورت کے دل کا راز جاننے کا تنتر

چاند گرہن کی رات کو ۲ بجے کے قریب کوّے کو پکڑ کر اپنے داہنے ہاتھ میں لے کر گھر آوے اور کسی لکڑی کے یا بانس کے بنے ہوئے پنجرے میں بند کر دیں۔ صبح اس کو کوئیں کے پانی سے خوب اچھی طرح نہلا دیں۔ اور پنجڑے کو بھی دھو دیں۔ پھر پنجڑے میں ہرے رنگ کا کپڑا بچھا دیں۔

ایک گھنٹہ کے بعد کسی کانسی کے برتن میں تھوڑی چینی، سفید چندن، دھوپ، کپور، مصطگی ۳ رتی اور خالص مشک کو بیر کی

لکڑی کے نرم دھم انگاروں پر رکھ کر اسی برتن میں رکھیں۔ جب اس دھوئیں سے سارا کمرہ بھر جاوے تب دوسری طرف گیہوں کی روٹی کے ملیدہ میں خالص گھی چینی ملاکر خوب مسل کر اسکے پنجرے میں رکھیں۔ جب وہ کھا جاوے تو دوسرے برتن میں تھوڑا عنبر اور زعفران ڈال کر پانی سے بھر کر اس کے پنجرے میں رکھ دیں۔

پنجرے کو ایسے کمرہ میں رکھیں جہاں کافی ہوا اور روشنی پہنچتی ہو۔ بعد کو جب وہ پانی بھی پی چکے اور سارا کھانا کھا لے تو ایک گھنٹہ کے لئے کھلی چھت پر رکھ دیں۔

دوپہر کو اسے صرف دہی کھلا دیں اور شام کو صبح ہی کی طرح کھانا دیں۔

اس ترکیب سے اسے تین دن تک کھلانے کے بعد چوتھے دن اسے صبح شہد ملاکر پانی پینے کو دیں۔ جب یہ پانی پی لے تو اسے تھوڑی دیر کے بعد اسے مار ڈالے اور اس کا پیٹ چیر کر اس کا دل اس ترکیب سے نکالے کہ آپ کی چھری اس کے دل کو چھونے تک نہ پاوے۔

اب اس کے دل کو نکال کر سندور سے لتھ پتھ کریں۔ اور تین دن کے لئے اسے لکڑی کی ڈبیا میں بند کر دیں۔

چوتھے دن اس کو کھرل میں ڈال کر اوپر سے کافور، گلاب کا

عرق اور زعفران اچھی طرح ڈال کر کھرل کریں جب یہ لیئی کی طرح ہو جاوے اور خشک ہونے لگے تب اس کی گولی بنا کر فوراً سندور میں تھیڑیں۔ اور اسی لکڑی کی ڈبیا میں بند کر دیں۔

بس جب عورت کے دل کا راز جاننا ہو اس کے سینہ پر سوتے میں رکھ دیں۔

آپ یہ کوتک دیکھ کر حیرت کریں گے کہ وہ عورت اپنے دل کے سارے بھید بتا دے گی۔

راز جاننا

منگل کی دوپہر کو ۱۲ بجے کے قریب کسی کوے کو پکڑے اور اسے گھر لا کر ۱۳ دن تک جو بھی کچھ کھلائے پلائے اس میں شہد اور گلاب جل کا ملاوٹ ضرور کر دیں تیرھویں دن یعنی اگلے اتوار کی رات میں اس کی گردن مروڑ کر مار ڈالے۔

اور فوراً اس کا پیٹ چیر کر اس کا دل نکال لیں اور کسی لکڑی کی ڈبیا میں بند کر کے سوکھنے کے لئے رکھ دیں۔ قریب پندرہ دن کے بعد اسے نکال کر دوسری ڈبیا میں ڈال دیں اور اس ڈبیا کو سندور سے ڈھک دیں۔ اور اسی کے ساتھ ساتھ ۳ ماشہ کستوری بھی ڈال دیں۔ اور اس ڈبیا کو سندور سے ڈھک دیں۔ اور سوتے وقت اسے خوب ہلا کر سو جایا کریں۔

Scanned by CamScanner

اس طرح ایک ہفتہ تک بلاناغہ روزانہ کیا کریں۔

آٹھویں دن جب بھی آپ کو کسی بھی ویکتی کے دل کے راز جاننے ہوں اس رات میں سونے کے وقت اس ڈبیا کو اکیلے میں کھول کر سب سے چھپا کر اس آدمی کا دھیان کر کے اس پر تھوڑی دیر تک گہری نگاہ جماویں۔ اور پھر بنا بولے ہی سو جاویں۔

یقیناً خواب میں وہ آدمی آئے گا۔ اور اپنے دل کا سارا راز بتا دے گا۔

وہ سب آپ کو صبح تک یاد رہے گا۔

تیر بہدف نسخہ تسخیر

ایک جگہ لکھا ہے کہ چاند کی پہلی تاریخ کی رات کو جنگل میں جا کر ایک جوڑا کوا پکڑ لا دے اور پنجرے میں بند کر کے رکھ چھوڑے ۱۱ دن تک اس کو معمولی دانہ پانی دیں۔ اور رات میں ابلے ہوئے چاولوں میں گھی اور چینی ملا کر اس میں ایک ماشہ چندن کا تیل ڈال کر اس پنجڑے کو اکانت میں رکھ دیں۔

چاولوں کو کورے برتن میں رکھ لیں۔ اور پھر پنجڑے میں لوبان کی دھونی دیں۔

نیچے لکھے منتر کو ۱۱۱ بار پڑھیں۔ بعد کو ان چاولوں پر دم کر کے ان کے پنجڑے میں کھانے کے رکھ کر آپ سو جاویں۔ دوسرے دن

جو چاول ان کے کھانے سے بچ گئے ہوں ان کو بین کر احتیاط سے زمین میں گاڑ دے۔

اس طرح گیارہ دن گزرنے پر بارھویں دن ان دونوں کو مار ڈالے اور ان کا خون اور دل نکال لے اور ان دلوں کو چاندی میں منڈھوالیں۔

خون کو سائے میں سکھا کر کھرل میں پیس لیں۔ بعد کو باریک کپڑے میں چھان کر ۳ ماشہ دھنیہ کے عطر میں ملا کر محفوظ رکھ لیں۔

جب کسی کو تسخیر کرنے کی ساری ترکیبیں فعل ہو چکی ہوں تب اس ینتر کو پہن کر وہی عطر لگا کر اس آدمی سے ملاقات کریں۔ اگر ہو سکے تو کچھ عطر اس کے کپڑوں میں بھی لگا دیں۔ جس سے کہ وہ سونگھ جائے۔

اس کے بعد آپ اس سب کا چمتکار دیکھیں۔

منتر مندرجہ ذیل ہے جو ۱۱۱ بار پڑھنے کو لکھا ہے۔

"پھول ہنسے پھول بکسے مون نارسنگھ بسے جی
اس کی باس سو چلی آوے میرے پاس' امک کی پتری امک
گرو' کی شکتی میری بھکتی پھرو منتر ایشور مہادیو کی مایا
چا ٹنتے ۔۔۔ کنٹھ پٹی نرک پڑے"

نوٹ: اس میں امک کی جگہ پر اگر لڑکی ہو تو ماں کا نام اور اگر لڑکا ہو تو پتا کا نام کہیں اور گرو کی جگہ پر اپنے گرو کا نام لیں۔

یہ استعمال ترکیب بہت ہی آسان ہے۔ مگر کسی بڑے ارادے
سے ہرگز نہ کیا جاوے۔

تسخیر کے لئے
کوّے کے بھیجہ کا اِستعمال

چاند کی پہلی تاریخ کو جب اتوار پڑے تب اس رات کو کسی
پیڑ سے گھونسلے سے کوّا پکڑ لادے۔ اور اسے سادھارن دانہ
پانی کے علاوہ گھی میں بنے پراٹھے اور گڑ ضرور کھلادیں۔ اور
اگلے سنیچر کو رات کو دس بجے کے قریب اس کو مار کر اس کے
سر سے بھیجہ نکالیں اور سینہ اور بازو کے ۱۱ چھوٹے چھوٹے
بال لے لیں۔

باقی جسم کو زمین میں گاڑ دیں۔

پھر اس بھیجے کو ایک چھٹانک چمیلی کے تیل میں اچھی طرح
گھوٹیں اور اسے مٹی کے کسی کورے دیوے میں بھر دیں۔ پھر
ان بالوں کو صاف روئی کی تہہ پر رکھ کر اس کی ایک بتی بنالیں۔
اور دیپک میں ڈال دیں۔

اب آپ ایک گھنٹہ کے بعد یعنی رات کے ٹھیک ۱۲ بجے کسی
باغ میں کسی چمیلی کے پیڑ کے پاس بیٹھ جائیں اور اس دیپک

کو اس چمیلی کے پیڑ کے نیچے رکھ کر روشن کریں اور وہاں پر کافی
گوگل سلگا دیں۔

پھر دیپک کو سامنے رکھ کر مندرجہ ذیل منتر ۱۰۱ بار پڑھیں
منتر پڑھنے کے وقت آپ دیکھیں گے کہ اس پیڑ میں پانچ پھول
پھوٹ آئے ہیں۔

منتر یہ ہے۔

”پیال پر بال مُسَسْکا کلون کجرا منجر اکھاؤں
آٹ پہر میں بڑی جگ موہن میرا ناؤں۔“

مگر آپ ان پھولوں سے گھبرائیں نہیں بلکہ خوشی سے اپنا
کام پورا سمجھ کر وہی منتر پڑھ کر ان پھولوں پر پھونک ماریں۔
بس ایک دو بار میں ہی وہ پھول غائب ہو جائیں گے۔ اور
آپ کی محبوبہ کے دل و دماغ پر چھا جائیں گے۔

جب آپ کے منتر کی تعداد پوری ہو جائے تو آپ اس
دیپ کو بجھا دیں۔ اور دیپ کے باقی تیل کو کسی شیشی میں محفوظ
کرلیں۔

بس جب آپ محبوبہ سے ملنے جائیں تو یہی منتر پڑھ کر اس
تیل کو چہرے پر مل لیں۔ یقیناً وہ آپ کے جادو میں پھنس
جائے گی۔

محبوبہ آپ محبت میں ہو دیوانی

ایک جگہ لکھا ہے کہ اگر شنیوار کے دن کسی کالے کوّے کی زبان، چتا کی راکھ اور اس میں اپنے ہاتھ پیروں کے بیسوں ناخن کی راکھ اور جس کو بس میں کرنا ہو اس کے بائیں پیر کے نیچے کی مٹی اور چوراہے کی دھول ان سب کو ملا کر روی یا بھیم کے دن اپنی محبوبہ کے اوپر ڈالیں تو وہ یقیناً محبت میں بے چین ہو جائے۔

برائے تسخیر

اگر سوموار کو اپنے بیسوں ناخن اور سفید کوے کی زبان کو چتا کی آگ میں جلا کر اس راکھ کو اور بائیں ہاتھ کی انامکا انگلی کا خون اپنے تھوک میں ملا کر سان کر اس کی چھوٹی چھوٹی گولیاں بنالیں اور اسی دن اس میں کی ایک گولی اپنی محبوبہ کو کھلا دیں تو یقیناً وہ بس میں ہو جائے گی۔

انسان کے دل کا حال جاننے کی ترکیب

کوے کی زبان اور صحرائی مینڈک کی زبان کو ایک ڈبے میں محفوظ رکھیں اور کسی بھی استری یا پرش کے سینے پر سوتے میں

وہ ڈبیا رکھ دیں۔

بس وہ سوتا ہوا انسان اپنے دل کا سارا حال سوتے میں بتا دے گا۔

راز جاننے کیلئے کوّے کی ہڈی کا استعمال

اگر کوے کے داہنے حصہ کی کوئی ہڈی روی پشپ میں لے کر انسان اپنے داہنے ہاتھ یا داہنی جیب میں رکھ کر جسے انسان کے پاس جا کر بیٹھے اور باتیں کرے تو جوں جوں وقت گزرتا جائے گا وہ اپنے دل کی سبھی باتیں بتاتا جاتے گا۔

چربی کے استعمال سبھی پیار کریں

کوّے کی چربی اپنے چہرہ پر مل کر جس کے سامنے جاویں وہی پیار کرے۔

کوّے کے بالوں کے ذریعے زوجہ اور شوہر میں محبت ہو

شوہر کے لئے ہے کہ وہ کسی نر کوے کو پکڑ کر اس کی پیٹ کے

کے بالوں کو گوگل اور کافور کی دھونی دے اور ان پروں کو جلا کر
ان کی راکھ بنا لے اور وہ ہر اتوار کو نہانے کے بعد اس کا تلک
لگا کر استری سے ملے۔

اور اگر استری کوے کی پونچھ کے نیچے کے بالوں کو سفید چندن
اور ہرمل کی دھونی دے کر اور جلا کر راکھ بنا دے اور اس راکھ کو
موتیا کے پھولوں کے عرق میں تین دن تک کھرل کرے پھر ہر جمعرات
کو نہانے کے بعد اس کا ٹیکا اپنے ماتھے میں لگا دے تو یقیناً وہ
آپس میں پیار کرنے لگیں گے۔

برائے تسخیر

اتوار کو جب چاند کی پہلی یا دوسری تاریخ ہو تب سورج
نکلنے سے پہلے شمشان جا کر شمشان کی راکھ اور کالے کوے کے
پنکھ لے کر ان کو جلا کر دونوں کو ایک میں ملا دیں۔ بعد میں اپنے
ناخنوں کی راکھ ملا کر تھوک میں سان کر گولی بنا لے بس یہ گولی
گھس کر اگر ہو سکے تو تھوک میں ہی گھس کر محبوبہ کو ایک
مہینہ تک لگا دے تو وہ محبت میں دیوانی اور بیقرار ہو جائے
گی۔

برائے تسخیر

مہینہ کی شروع تاریخوں میں کسی پیر کو صبح کے وقت سورج
نکلنے سے پہلے کسی کوے کے گھونسلے سے کچھ پَر اٹھا لے اور ان
پنکھوں کو بیدا انجیر کی لکڑی میں باندھے اور پھر اس لکڑی سے
سات بار کالی کتیا کو مارے۔

بعد کو اسے اٹھا کر گھر سے لا دے اور آگ میں لکڑی اور
پنکھ جلا کر اس کی راکھ کو تھوک میں تر کر کے گولیاں بنا دے۔ بس
آپ ان گولیوں کو جس کے پھینک کر ماریں گے وہ آپ کے پیچھے کتیا
کی طرح مارا پھرے گا۔

برائے تسخیر

کالے کوے کے پر اور مور کے پر اور ہُدہُد کا تاج ان تینوں
یزوں کو جلا کر اس کی راکھ میں اتوار کے دن سورج کے نکلنے سے
ہلے چوراہے سے اٹھائی ہوئی دھول کو ملا کر تھوک سے یا پانی
سے گولیاں بنا دے۔ یہ گولی تھوک میں گھس کر جس کے بدن یا
ڑوں میں لگا دو تو وہ ضرور تسخیر ہو جائے گا۔

تسخیر کا تیر بہدف نسخہ

چاند کی پہلی یا دوسری تاریخ میں ایک کوے کو پکڑ لاوے اور گھر پر پنجرہ میں رکھ چھوڑے اور اسے اگلے سنیچر تک دانہ پانی دیتا رہے۔

سنیچر کی آدھی رات کو ایک اکیلے گھر میں کمرے کے بیچ میں اس پنجرے کو رکھیں اور نیچے لکھے منتر کو کاغذ پر کالی سیاہی سے لکھ کر روئی میں لپیٹ کر ایک بتی بنادیں اور اس بتی کو نئے مٹی کے دیئے میں رکھ کر تھوڑا سرسوں کا تیل ڈالیں۔

اور اس دیپ کو پنجرے کے اوپر رکھیں۔

اس کی لَو دکھن کی طرف کرنی چاہیئے۔

جب آپ اس دیپ کی لَو کی طرف منہ کر کے یعنی اتر کی طرف منہ کر کے پنجرے کے سامنے بیٹھ جاوے اور تھوڑا سا گوگل سلگا کر نیچے لکھے منتر کو ۱۰۸ بار اتنی زور سے پڑھے کہ آپ کی آواز کو کوا اچھی طرح سن لے۔

جب آپ کا منتر ختم ہو جائے تو دیپ کی بتی بڑھا بڑھا کر اس کا سارا تیل اور بتی جلا جلا کر ختم کر دیں۔ اور صبح اس دیپ کو زمین میں گاڑ دیں۔ اور دوسرے دن نیا دیپ استعمال کریں۔ اسی طرح آپ

۲۱ دن تک بلا ناغہ ایسا کرتے رہیں۔

جب ۲۱ دن پورے ہو جائیں تو فوراً اس منتر کو کاغذ پر لکھ کر اس کوے کے داہنے بازو میں باندھ کر اس کوے کو جہاں سے پکڑا تھا وہیں جا کر چھوڑ دیں۔

اور بلا کسی سے بات کئے اور پیچھے مڑ کر نہ دیکھیں سیدھے گھر چلے آدیں۔ بس آپ کا عمل پورا ہو گیا۔

آپ کا پریمی کتنا ہی کٹھور کیوں نہ ہو وہ یقیناً آپ کے قابو میں آجائے گا۔

یہ استعمال اُچگ ہے اس لئے اسے کسی معمولی کام میں یا بری نیت سے بالکل نہ کریں ورنہ نقصان ہوگا۔

منتر یہ ہے۔

"کالا کوا کالی رات، کالا بھیجا آدھی رات، جب وہ آدے آدھی رات، تن مجھ لاگے ساری رات، کلوا ویر اُنگ کو، بیٹھی کو اٹھا لاؤ۔ سوتی کو جگا لاؤ، کھڑی کو دوڑا لاؤ، حال لاؤ فی الحال، لاؤ جونہ لاؤ تو سگی بہن، بھانجی کی، سیج پر پگ دھرے"

اور یہ منتر اس طرح لکھیں۔

۹	۲۲	۷۹
کالا کوا	جونہ لاوے	کھڑی کو دوڑا لاؤ
۱۶	۲۰	۱۵
امک کو	حال لاؤ	کلوا ویر

کالی رات[۱۰] فی الحال لاؤ[۳۱] تن مجھ لاگے ساری[۱۴] رات

بیٹھی کو[۷] اٹھاؤ سیج پر پگ[۶] دھرے کالا[۱۱] بھیجوں

تو سگی بہن بھانجی کے[۲۳] آدھی رات[۱۲]

جب وہ آوے[۱۳] آدھی رات سوتی کو[۵] جگا لاؤ۔

نوٹ :- یہ منتر جپنے کے وقت اشک کے جگہ محبوبہ کا نام معہ والدہ کے کہنا چاہیئے۔

کوا تنتر کے ذریعے عداوت

دو پریمیوں میں عداوت

اگر کوے کی آنکھ کا دھواں دو بیٹھے ہوئے پریمیوں کے بیچ میں دے تو دونوں میں کھٹ پٹ ہو جائے۔

پنکھ کے استعمال

اگر پیر کی رات کو کوے اور الو دونوں کے پروں کو جلا کر راکھ بنا کر دوسرے دن منگل کو ان دونوں پریمیوں کے سر پر ڈالی جائے تو دونوں میں کلیس ہو۔

کوا کے خون کے ذریعے متروں میں جھگڑا

اگر اتوار کے دن کوا اور الو دونوں کے خون سے دونوں پریمیوں کے کپڑے کو بھگو کر کرشن پکش کی چتر درشی کی رات میں ان دونوں کے سر پر ان بھیگے ہوئے کپڑوں کو جلا کر اس کی

راکھ ڈالے تو آپس میں سخت دشمنی ہو جائے۔

آپس میں جھگڑا ہو۔

اگر اماوس کی رات کو لایا ہوا بچھو کا سر اور منگل یا اتوار کو لائے ہوئے الو کے سر کے ساتھ کوے کے ناخن اور چیل و الو کے پنکھوں کو کسی ایک جگہ ملا کر کوٹ پیس لیں اور پھر اور چورن کی چٹکی جن جن کے اوپر ڈالے ان میں آپس میں عداوت ہو جائے۔

کوا تنتر میں گھونسلے کا استعمال
دشمن گھر چھوڑ کر بھاگے

اگر منگل کے دن کوے کا گھونسلہ اتار کر اور جلا کر اس کی راکھ کو جس دشمن کے اوپر یا بستر یا کپڑوں پر ڈالے اس کا ضرور گھر بار ہو اور وہ اس جگہ سے بے چین ہو کر بھاگے۔

بازو کے استعمال سے دشمن بیمار یا پاگل ہو

کوے کے بائیں بازو کا پر اور گیدڑ کی پونچھ کے بال اتوار کو لے کر اس کو دھوپ کی دھونی دے کر اگر دشمن کے بستر پر ڈال دیں تو وہ ضرور پاگل ہو جائے گا یا بیمار ہو جائے گا۔

ہڈی کے ذریعہ دشمن بے چین ہو

اگر کوے کی ہڈی کی کیل بنا کر نیچے لکھے منتر سے سات بار دم کر کے دشمن کے گھر میں گاڑ دے تو وہ ضرور دکھ بیماری کلیس میں مبتلا رہے گا۔

منتر یہ ہے۔

اوم جاں جاں جوبں جئیں جوں ہے ٹھا سواہا۔

دشمن مقابلہ نہ کر سکے

منگل یا اتوار کو کالے گھوڑے اور بکرے کے پیر کے بال، کالے کوے اور کالے مرغے کے چار چار پنکھ ایک جگہ جلا کر اس راکھ کو پانی میں ڈال کر خوب کھرل کرے اور مقابلہ کے وقت اس کا تلک لگا کر اگر دشمن کے سامنے جائے تو دشمن کا مقابلہ کرنے کی ہمت ہی نہ پڑے۔

دشمن کو شکست دینے کے لئے کوا کے دل کا استعمال

مہینے کے پہلے چندر درشن کی صبح کو ایک کوا پکڑ کر چار دن تک اسے سادھا زنر دانہ پانی دیتا رہے۔ پانچویں دن

اسے مار کر اس کا پیٹ چیر کر دل نکال کر اور پورے جسم کو اپنی بستی کے پچھم میں لے جا کر زمین میں گاڑ دے پھر اس دل کو دو دن بعد تک انگوری سرکہ میں ڈبوئے رکھے۔ تیسرے دن اس دل کو نکال کر صاف پانی سے دھوئے۔ اور دھوپ میں سکھا لے۔

جب وہ بالکل سوکھ جائے تو اسے چنبیلی کے تیل میں ڈال کر تر کر لے۔

پھر سندور میں ان لپیٹ کر کسی لکڑی کی ڈبیا میں بند کر کے رکھے۔

اور پھر ہر جمعرات کو وہ ڈبیا کھولا کرے اور اس پر ایک بوند چنبیلی کا تیل اور سندور چڑھا دیا کرے۔

یہ ڈبیا جب تک یہاں رہے گی اور آپ جب تک اس نیت سے تیل اور سندور ہر جمعرات کو چڑھاتے رہیں گے تب تک دشمن آپ سے دبے رہیں گے۔

اور نہ آپ پر اور آپ کے گھر والوں پر جادو ٹونہ ہی ہو سکے گا۔

اور نہ کوئی بادھا ہی ستا سکے گی۔ اگر سفر کریں تو بھی اس کو اپنے ساتھ رکھیں۔

دشمنوں پر فتح پانے کیلئے چربی کا کام

اگر کوئی دشمن مار پیٹ ہاتھا پائی کرنے والا ہو تو یہ ینتر رکھنے اپنے پاس رکھنا چاہیئے۔

۱۔ اپنے دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیوں پر اور دونوں پیروں کے تلوے پر کوے کی چربی کی ہلکی سے مالش کرے۔

۲۔ اگر دماغی مقابلہ ہو تو:

چربی کوے کی لے کر اس کا ماتھے پر چھوٹا سا تلک لگا کر دشمن کے سامنے جائے۔

۳۔ اگر کسی بات کی آن بن ہو تو:

کوے کو پکڑ کر اس کی چونچ کسی ملایم پھل پر جیسے کیلا یا امرود وغیرہ پر تین بار گھسیٹرے اور نکالے اور اس کوے کو اوپر سے گھما کر چھوڑ دے۔ اور فوراً اس پھل کو کھا کر جاوے تو جیت ہو۔

یہ استعمال بحث وغیرہ میں کام آتا ہے۔ چارہ پنچ وغیرہ میں کام آتا ہے۔

پیر کے استعمال جیتنے کے لئے

اگر کوئی آدمی بے جرم بے گناہ ہونے پر بھی کسی جرم میں زبردستی پھنسایا جا رہا ہو تو اسے ضروری ہے کہ ہر منگل کو شام کے چار بجے کوّے کو خالص دیسی گھی میں روٹی کے چورے میں گھی و شکر مسل کر کھلایا کریں۔ اور پیشی کے دن کوے کی پیٹھ کا پنکھ اپنی داہنی جیب میں ڈال کر عدالت کے سامنے جائے اور بیان کرے اگر جج کو زیادہ اپنے بس میں لینا ہو تو کوے کا دل راستے میں ڈال دیں۔ اور گاڑ دیں تو فوراً اثر دکھائے گا۔ جس پر سے مخالف پارٹی سے گزریں۔

جج مخالف پارٹی کا مخالف ہو جائے گا اور آپ کے فیور میں بات کرے گا۔ اور فیصلہ دے گا۔

راج دربار میں عزت ہو۔

کسی دن بہت صبح آپ کوئی کوّا اس پیڑ یا باغ سے پکڑیں جس کے قریب کوئی مندر، مسجد، گرجا، گورودوارہ یا کوئی مذہبی جگہ ہو،

بس اس کوے کو پکڑ کر لال کپڑے میں لپیٹ کر گھر لے آویں

اور لکڑی کے پنجرے میں بند کریں اور پہلے ہی پنجرے میں لال رنگ کا کپڑا بچھا دیں۔

اب آپ خالص گی میں پکائی ہوئی آٹے کی پوریوں اور دہی میں گلاب جل یا کیوڑہ جل ملا کر کھلاویں۔

پوریوں میں بھی دہی اور شہد ملا کر مل کر کھلاویں تو اور بھی اچھا ہے۔

پھر باقی دن میں جو چاہے کھلا دیں۔ اسی ترکیب سے اسے ۵ دن تک کھلاویں۔ اور ہر رات کو اس کے پنجرے کے سامنے سفید چندل، ہرمل و گوگل کی دھونی دیں۔ پانچویں دن یہ سب کام کر کے کوے کے کل پنکھوں میں سے سب سے بڑا پنکھ اکھاڑ لیں اور اسے داہنے سے بائیں اپنے سر پر سے تین بار اتار کر گھما کر اڑا دیں۔ بس اب آپ کو جب کبھی کسی خاص موقع پر کسی خاص شخص کے پاس جانا ہو تو اس پنکھ پر جل چھڑک کر سر کی پگڑی کے داہنے طرف لگا کر جائے۔

یقیناً آپ کو عزت اور محبت ملے گی۔

نوکری میں ترقی ہو

جس کسی کو اپنی نوکری یا کاروبار میں ترقی پانی ہو اسے ضروری ہے کہ وہ کچھ میٹھے چاول پکا کر صبح ایک ہفتہ کوّوں کو کھلاوے جب

کوّے کافی تعداد میں اکٹھے ہونے لگیں تو ان چاولوں کو مٹھی بھر کر اوپر پھینک دے۔ جس سے کہ کوّے اسے کھانے کے لئے ایک ساتھ جھپٹیں اور آپس میں لڑیں۔ جس سے ان کے چھوٹے چھوٹے بال زمین پر گر جاویں۔

اب آپ ان بالوں کو چن لیں۔

جب آپ کے پاس کافی تعداد میں بال اکٹھے ہو جائیں تو ان میں شہد اور موم ملا کر ایک تاگا باندھ دیں اور اپنے پاس محفوظ رکھ لیں۔

بس کوئی بھی درخواست لکھتے وقت یا دستخط کرتے وقت یا کسی بڑے آدمی کے جانے کے وقت اس ینتر کو داہنے ہاتھ میں باندھ کر ایشور کا پرارتھنا کر کے کام شروع کریں۔

اور ایشور کی قدرت کا کرشمہ دیکھیں۔

کوّے کے خون کے استعمال سے نوکری ملے

نوچندی جمعرات کے دن دوپہر کے وقت ایک کوا پکڑ کر گھر لاویں اور ہفتہ کے دن تک اسے کسی پنجرے میں بند کر کے معمولی دانہ وغیرہ دیتے رہیں۔ مگر اتوار کی صبح چینی ملا ہوا دہی دوپہر کو ابلے چاولوں میں دودھ اور چینی ملا کر کھلا دیں اور شام کو کچے ناریل کے

پانی میں بھگویا ہوا باجرہ دیں۔

اگر باجرہ نہ ملے تو جوار یا مکئی دیں۔

پیر کے دن صبح سورج نکلنے سے پہلے گھی سے چپڑی ہوئی میٹھی روٹی کھلا کر اس کی ناف سے دو چار بوند خون نکال لیں اور اس میں تھوڑی سی لکھنے کی سیاہی ملا کر کسی دوات میں محفوظ رکھ لیں۔ اور ساتھ ہی اس کوے کے ایک دو بڑے پنکھ لے کر اپنی کامنا کا دھیان رکھ کر اس کوے کو سر پر گھما کر چھوڑ دیں۔

بس وقت ضرورت اس پنکھ کی قلم بنا کر اسی سیاہی سے کسی اچھے دن و وقت پر درخواست پر دستخط کر دیں اور بعد میں جب اس درخواست کے متعلق دوڑ دھوپ کریں یا انٹرویو میں جاویں تو اس پنکھ سے جس سے درخواست پر دستخط کئے تھے کچھ بال کاٹ کر کاغذ کی پڑیا میں رکھ کر اپنی داہنی جیب میں رکھ کر جائیں آپ یقین کریں کہ اس کام سے آپ کو یقیناً پورا پورا فائدہ پہنچے گا۔ کام مرضی کے مطابق ہوگا۔

ناخن کے استعمال سے حاکم یا افسر مہربان ہو

چاند کی گیارہویں تاریخ کو رات میں گیارہ بجے کسی پیڑ کے گھونسلے میں سے ایک کوّے کا جوڑا پکڑ لیں۔ مگر اس کام کے لئے آتے جاتے وقت پیچھے مڑ کر بالکل نہ دیکھے۔

گھر لاکر دونوں کو پنجرے میں بند کر کے دانہ پانی وغیرہ کھانے کو دے۔

صبح ان دونوں کے ناخن کاٹ لیں۔ اور انھیں وہیں لیجا کر وہیں چھوڑ دیں۔ جہاں سے انھیں پکڑا تھا۔

پس اس دن سے گیارہ دن تک مندرجہ ذیل منتر سے ۲۲۵۰ مرتبہ ان ناخنوں کو روزانہ دم کر لیا کریں۔

جب گیارہ دن پورے ہو جائیں تو ان ناخنوں کو کسی کپڑے میں رکھ کر تعویذ بنالیں اور جس وقت حاکم کے سامنے جائیں تو اسے اپنے گلے میں اپنے داہنی طرف چھپا کر پاس رکھیں یقیناً ہی وہ حاکم اس کا بہت خیال رکھے گا۔

منتر مندرجہ ذیل ہے۔

"پھیل کے چندر مکھے ستی کا در پڑے، دھن کر ڈھے سلام کر بیجاری پھیل کے دھلین توڑے پھل لاگے۔ تار سوا ستو ر تریاں لاگ میری اڈیاں لاگ سندر کاس کا بڑے پھل کے دیا جام کڑے است نام آدیش کرے۔"

جیب خالی نہ رہے

اگر پشپ نکھشتر میں کوے کے دائیں پیر کا ناخن کاٹ کر جیب میں رکھے تو اس آدمی کی جیب کبھی خالی نہ رہے۔

اور اگر پشپ نکھشتر قسمت سے اتوار یا گرو وار کو پڑے تو بہت ہی اچھا ہے۔

پنجے کا استعمال ریس میں جیت ہو

ایکادشی کو کسی کوے کو پکڑ کر اسے گُل گُل کی دھونی دے۔ قریب آدھا گھنٹہ دھونی دینے کے بعد اسے انگوروں کا رس ملا کر دہی کھلا دے۔

بعد میں اسے کسی ہرن کی پیٹھ پر اس طرح بٹھا کر باندھ دیں جیسے کہ وہ سواری کر رہا ہو۔

بس اب ان ہرنوں کو خوب دوڑا دے۔ ایک گھنٹہ کے بعد اس کوے کو کھول لے اور اسے فوراً اسی طرح سے دہی میں انگوروں کا رس ملا کر کھلا دیں اور دھونی دے کر کسی لوہے کے پنجرے میں بند کر دیں۔

دوپہر کے وقت اس کو مار کر اس کا [illegible]

لاش کو زمین میں گاڑ دیں۔

اس پنجے کو سائے میں سکھا لیں۔ جب وہ پنجہ بالکل ہی سوکھ جاوے تو اس کے ساتھ تھوڑا سا اسی ہرن کا ناخن بھی کاٹ کر کسی چاندی کے تعویذ میں منڈھوا لیں۔ بس اس تعویذ کو گلے میں پہن کر اگر گھوڑا دوڑایا جاوے تو یقینا کامیابی ملے۔

زندہ کوے کے ذریعہ امتحان میں کامیابی ملے

چودھویں کے چاند کی رات کے پہلے جب سورج نکلے تو اسی وقت کسی کوے کو پکڑے اور اسے گلے میں ایک دھاگہ پہنا دیں جس میں کی کچھ دوری پر سات گانٹھیں پڑی ہوئی ہوں پر وہ گانٹھیں اتنی ڈھیلی ہوں جن کو وقتِ ضرورت آسانی سے کھولا جا سکے۔

بس اس تاگے کو پہنا کر آپ اس کوے کو تین دن دانہ پانی وغیرہ دیں۔

مگر پینے کے لئے جو پانی دیں اس میں دو چار چھ بوند شہد ضرور ملا دیا کریں۔

تیسری شام کو اس کوے کو لیجا کر جہاں سے پکڑا تھا وہیں چھوڑ دیں۔ اور اس لال دھاگے کو اپنے گھر لے آویں۔ بس جب بھی کسی امتحان میں جانا ہو تو نہا کر ایشور بھکتی کر کے اُن

ساری گانٹھوں کو کھول ڈالے اور اس تاگے کو داہنے ہاتھ میں باندھ کر اپنی امتحان میں بیٹھے۔

تاگے کی گانٹھوں کو راستے میں چلتے وقت بھی کھولا جا سکتا ہے۔ ضرور آزما کر دیکھیں۔

کامیابی کے لئے ترکیب

اگر آپ کسی مقدمہ یا تجارت کے لئے جانا چاہتے ہیں تو آپ کو چاہیئے کہ کالے پرندوں کے لئے بھلائی کریں یعنی انھیں جال سے چھڑا دیں دانہ پانی دیں۔ اور چلتے وقت ایک روٹی لے کر ٹکڑے کر کے اپنے سر کے اوپر سے پیچھے کی طرف پھینک دیں۔ اگر اس وقت تمام کوؤں کا جھنڈ جھپٹ کر ان ٹکڑوں کو کھاتے ہوئے آپ کے پیچھے چل دیں تو آپ یہ سمجھ لیں کہ یقیناً ہی آپ کو اس کام میں بہت کامیابی ملے گی۔

گھونسلہ کے ذریعے

دل پسند کامیابی اور قسمت کے متعلق کچھ استعمال

یہ ترکیب بہت ہی اچھی ہے اور اس کے بارے میں لوگوں میں بہت شہرت ہے اور اس کی بہت سی ترکیبیں بھی بتائی جاتی ہیں۔

مگر مندرجہ ذیل ترکیب سب سے اچھی ہے اور سب ترکیبوں میں آسان بھی ہے۔

مگر اس کو بڑی ہوشیاری سے کرنا چاہیئے۔

ساتھ ہی دھیان رہے کہ اس ترکیب کو کسی بری نیت یا کسی کو نقصان پہنچانے کی نیت سے نہ کرے۔

اگر بری نیت سے یہ کام کیا گیا تو کام تو ضرور ہو جائے گا مگر اس آدمی کی زندگی کا چین چھن جائے گا۔ اور جادو کرنے والا بھی اس کے ساتھ برباد ہو جائے گا۔

ترکیب اس کی اس طرح ہے کہ:

سب سے پہلے آپ کوئی ایسی جگہ تلاش کریں جہاں پر کوے کے بہت سے گھونسلے ہوں۔ اور ان کے بچے دینے کے دن

ہوں۔ ایسے موسم میں آپ اس جگہ جاویں جب وہاں گھونسلوں میں بچوں کے علاوہ کوئی نہ ہو۔

بس آپ سب سے پہلے سب کوؤں کے بچوں کے دونوں پیروں کو گھوڑے کی دم کے کالے بالوں سے باندھ آدیں اور دوسرے دن ان گھونسلوں میں بچوں کے پیروں کو دیکھیں۔ آپ کو یہ دیکھ کر بہت حیرت ہوگی کہ ان کے پیروں میں بندھا ہوا بال کھل چکا ہوگا۔

جب آپ ان پیروں کے بال کھلے ہوئے پاویں تو ان گھونسلوں سے ان بچوں کو نکال لیں اور باہر رکھ دیں۔ اور آپ ان سبھی گھونسلوں کو اکھاڑ لادیں۔ پھر اماوس کی رات کو ٹھیک بارہ بجے ان سبھی گھونسلوں کو لے کر کسی ندی یا نہر پر جاوے اور اس کے کنارے نڈر ہو کر بیٹھ جاوے اور ان گھونسلوں میں سے ایک ایک تنکہ داہنے ہاتھ سے نکال کر مندرجہ ذیل منتر پڑھتے ہوئے گھونسلے بائیں ہاتھ میں رکھیں داہنے ہاتھ سے ایک ایک تنکہ منتر پڑھ کر پانی میں ڈال دیں۔

بس اسی طرح سے گھونسلے کا ایک ایک تنکہ کر کے ڈالتے رہیں اور تنکہ ڈالنے کے کچھ سیکنڈ بعد تک امتحان لیں۔

ایسا کرنے پر ان گھونسلوں میں سے کوئی ایسا گھونسلہ آپ کو ضرور ملے گا جس کا تنکہ منتر پڑھ کر ڈالنے سے ندی میں باڑھ سی

آنے لگے گی۔ اونچی اونچی لہریں بھی اٹھتی دکھائی دیں گی۔ اور کچھ آواز بھی سنائی دے گی۔

مگر آپ نڈر ہو کر اپنی جگہ ہی بیٹھے رہیں اور بالکل ہی نہ گھبرائیں اس گھونسلے کو جس کے تنکہ ڈالنے سے اسی چل چل ہوا سے مضبوطی سے ہاتھ میں تھام لیں۔

۱۵ منٹ کے بعد جب وہ ہل چل ختم ہو جائے تو اسی منتر سے یعنی (کوڑے شاہ مست بڑا کو ڈے شاہ مست بڑا) یہی منتر تنکا ڈالنے کے وقت بھی پڑھنا چاہیئے۔

بس اس گھونسلے کو داہنے ہاتھ سے چومے اور سینے سے لگا کر اپنے گھر لا وے اور اس گھونسلے کے ہر تنکے کو سندور سے لپیٹ کر کسی لکڑی کی ڈبیا میں بند کر کے محفوظ کر لیں اور اسی ڈبیا میں تھوڑا سا کافور بھی ڈال دیں۔

بس پھر ضرورت پڑنے پر ان تنکوں میں سے ایک ایک تنکے سے ایک ایک کام لیں۔

اس وقت آپ ایک بڑی طاقت کے مالک ہیں۔ بس ان تنکوں کا استعمال اس طرح کریں کہ:

(الف) جب آپ کو کہیں کسی سے ملنے جانا ہو یا ان تنکوں کو استعمال میں لانا ہو اس وقت پاک صاف ہو کر دودھ یا دہی کی لسی میں اس ڈبیا سے ایک تنکا نکال کر نہلائیں پھر اپنی پگڑی

یا ٹوپی یا داہنی جیب میں رکھ کر جس سے ملنا ہو اس کے پاس جائیں۔

کوّا اور اس کے اچھے برے شگون

کوّا ایک ایسا پرندہ ہے جس کی وجہ سے انسان بہت سے فائدے اٹھا سکتا ہے۔

کوّے کی بولیوں سے بہت قسم کی باتوں کا علم ہو سکتا ہے۔ اس لئے اس کام میں دلچسپی رکھنے والے آدمی کے لیے ضروری ہے کہ وہ اس پرند کو پالے اور ہر قسم سے اس کی بولیوں کا تجربہ کرے۔

اور ساتھ ہی یہ دل بہلانے کا ذریعہ بھی ہے۔

کوّے کی مختلف قسم کی بولیاں

اگر کوّے کو تین دن اور دو رات تک صرف ابلے ہوئے گیہوں، چاول اور پانی پر ہی رکھا جائے اور چوتھے دن اسے چھ ماشہ پیاز کے عرق میں کشمیری زعفران ۴ رتی مشک ایک رتی مدھو چھ ماشہ پانی ایک تولہ ملا کر پلایا جائے تو وہ مست

ہو کر بہت سی اقسام کی انیک بولیاں بولے گا جس کو بڑے تجربہ سے سمجھا جا سکتا ہے۔

کوا طوطے کی طرح بولے

اگر گیہوں کی روٹی میں خالص گھی اور چینی ملا کر کوے کو کھلا دے تو وہ ایک گھنٹہ بعد جب اکیلے میں ہو گا تو طوطے کی طرح بولے گا۔

کوا مرغے کیطرح بولے

اگر کوے کو جاتے فل کا پانی پلا دیا جاوے تو وہ مرغے کی بولے اور لڑے۔

کوا باز کی طرح بولے

اگر باز کے فضلہ کا پانی کوے کو پلا دیا جاوے تو وہ باز کی طرح اڑے اور جھپٹے۔

کوا بھیڑ کیطرح بولے

اگر بھیڑ کا خون سکھا کر اور پیس کر اور روٹی میں پکا کر کوے کو کھلا دے تو وہ ایک گھنٹہ کے بعد ہی بھیڑ کی طرح بولے جسکو

سن کر بھی حیران رہ جاویں۔

کوا مینڈھ کیطرح بولے

اگر تھوہر کے دودھ میں مکئی (مکہ) کے دانے پیس کر اور روٹی میں پکا کر کوے کو کھلا دے تو وہ مینڈھک کی طرح بولے۔

کوا بلبل کی طرح بولے

اگر ایک ماشہ گولر کے گوند میں چار رتی کافور اور آدھا تولہ چینی اور ایک تولہ پانی میں ملا کر اس میں خمیری روٹی کے ٹکڑے بھگو کر کوے کو کھلا دے تو وہ بلبل کی طرح بولے گا۔

کوا کویل کی طرح بولے

بھنگ کے پانی میں چنے کے آٹے کو گوندھ کر تل میں اس کی پوڑی بنا کر کوے کو کھلا دے تو کویل کی طرح بولے۔

کوا کبوتر کیطرح بولے

اسپاغول کے چھلکے یعنی بھوسی کو اگر بھیڑ کے دودھ میں کھیر کی طرح پکا دے اور اس میں گلاب کا عرق اور شہد ملا کر اور سنگھاڑے کے آٹے کو گلاب جل میں گوندھ کر اس کی

روٹی یا پوڑی کے ٹکڑوں کو اسی کھیر میں بھگو کر کوّے کو کھلاوے تو وہ سارا دن کبوتروں کی طرح بولے اور پھدکے اور کبوتروں کے گھونسلے میں گھسنے لگے۔

چیل کے سمان کوا جھپٹے

اگر مجیٹھ کی جڑ کو برگد کے دودھ میں گھس کر اس میں چیل کے گوشت کا قیمہ بنا کر ملا کر کوے کو کھلا دے تو وہ چیل کی طرح اڑے چیل کی طرح اڑے اور اسی کی طرح بولے چیل کی طرح جھپٹے اور چیلوں کے گھونسلوں میں گھستا پھرے۔

کوا چڑیوں کی طرح چوں چوں کرے اور پھدکے

اگر دھنیہ کے چھلکوں کی کھیر گائے کے دودھ میں پکائی جاوے اور اس پر پسی ہوئی ہلدی برک کر بعد کو اس کی قتلی کاٹ کر کوے کو کھلا دے تو کوا چھوٹی چھوٹی چڑیوں کی طرح چوں چوں کرے اور پھدکے۔

کوّا اونٹ کی طرح بلبلاوے

اگر ایک تولہ شیشم کی پتیوں کے رس میں دو ۲ ماشہ بھیم سینی کافور اور چھ ماشہ کاغذی نیبو کا رس اور دہلی ملا کر کوے کو کھلا دے تو وہ سارا دن آدمی کی طرح چھینکے اور اونٹ کی طرح بلبلا دے۔

کوّا اندھا ہو اور چھپکلی کی طرح بولے

اگر ناریل کا تیل میں کالے سانپ کا کچا ماس تر کر کے کوے کو کھلا دے تو وہ اندھا ہو جاوے اور چھپکلی طرح بولے اور لہسن کا عرق دینے سے ٹھیک ہو جاوے۔

کوّے کو مستی میں لانے کا بہترین طریقہ

جائفل ۳ ماشہ ہلدی ۳ رتی اور مشک ۴ رتی کو عرق بید مشک میں گھونٹیں پیسیں پھر ۵ تولہ چینی ملا کر گیہوں کی روٹی کے ملیدہ میں ملا دے اور کوّے کو کھلا دے اور تھوڑی دیر کے بعد کسی اکیلے کمرہ میں بند کر کے آپ چپ چاپ لیٹ جائیں۔ اور کوّے کو پنجرہ سے نکال کر آزاد کر دیں۔ کمرے میں ہلکی سی روشنی ہونی

چاہیئے۔ اور آپ چپ چاپ اس کی ہر حرکت پر دھیان رکھیں۔
تھوڑی دیر بعد جب اس کا ڈر نکل جائے تب وہ خوب پھدکے گا۔ اور کسی اونچی جگہ پر بیٹھ کر طرح طرح کی بولیاں بولیگا۔ جس کو آپ سمجھ کر بہت طرح کے فائدے اٹھا سکتے ہیں۔

(الف)

کوّے کی گیارہ طرح کی بولیوں کی پہچان

۱۔ اگر کوا "کُول۔کول" بولے تو ناج کا فائدہ ہو۔
۲۔ " " "کُوں۔کُوں" " " بہت بھاری فائدہ ہو۔
۳۔ " " "کُوتَن۔کُوتَن" " " راجہ کی موت ہو۔
۴۔ " " "کیں۔کیں" " " مصیبت ہو چین جاتا رہے۔
۵۔ " " "کرولین۔کرولین" " " چین سکھ ہو۔
۶۔ " " "کرون۔کرون" " " کوئی مرا ہوا خواب میں دیکھے۔
۷۔ " " "کلیں۔کلین" " " موت کی خبر آوے۔
۸۔ " " "کروتن۔کروتن" " " تو جنگ کی خبر ہے۔
۹۔ " " "کوین۔کوین" " " تو دھن کا نقصان ہو۔
۱۰۔ " " "کرین کرین کرین" " " تو خوبصورت عورت سے واسطہ ہو۔
۱۱۔ " " "کلیتن۔کلیتن" " " تو بارش کی خبر سمجھے۔

کوے کے صبح کیوقت بولنے کا پھل

۱۔ اگر صبح سویرے کوا پورب کی طرف بولے تو عورت، جواہر اور دولت کا فائدہ ہو اور پریشانی دور ہو۔
۲۔ اگر صبح سویرے دکھن کی طرف کوا بولے تو دشمنوں کو نقصان پہنچے۔
۳۔ اگر صبح سویرے دکھن کی طرف کوا بولے تو دکھ پریشانیوں اور کلیش کی خبر سمجھے۔
۴۔ اگر صبح سویرے دکھن اور پچھم دونوں طرف کوا بولے تو حاکم کی طرف سے جرمانہ ہو۔
۵۔ اگر صبح سویرے کوا پچھم اور اتر کی طرف بولے تو کسی عورت سے فائدہ پہنچے۔
۶۔ اگر صبح سویرے پورب اور اتر میں کوا بولے تو اناج اور کپڑوں کا فائدہ اور مہمان کے آنے کی خبر۔
۷۔ اگر صبح سویرے پورب اور اتر میں کوا بولے تو اس آدمی کو کہیں سے پیسہ دھن ملے۔

کوے کا سنیچر کے دن بولنے کا خاص پھل

۱۔ اگر کوا پورب میں بولے تو دشمنوں کا ناس ہو اور فائدہ خوب ہو۔ دلی تمنا پوری ہو۔

۲۔ اگر کوا اگنی کونڑ یا دکھن کی طرف بولے تو بختاور ہے اور اگر بولی بھدی ہے تو اشبھ ہے۔

۳۔ اگر کوا پچھم میں بولے تو بارش ہو مکان صاف ہو تو۔ اور خوبصورت کپڑے، زیور، اور عورت حاصل ہو۔ اور بولتے وقت مکان گندا ہو تو حاکم ناراض ہو۔

۴۔ اگر کوا آسمان کی طرف سے بولے تو کوئی قیمتی چیز حاصل ہو اور دلی تمنا پوری ہو۔

۵۔ اگر کوا پورب میں دوپہر کو بولے تو اور مکان صاف ہو تو عورت سے ملاقات ہو اور اگر آواز بھدی ہو تو چوری کا ڈر ہو یا دیگر پریشانیاں سامنے آویں۔

۶۔ اگر کوا اگنی کونڑ میں بھدی آواز سے بولے تو بری خبر ملے۔

۷۔ اگر کوا دکھن سے بولے تو پریمی سے ملاقات ہو۔

۸۔ اگر کوا پورب سے میٹھی آواز میں بولے اور مکان گندا ہو تو راجیہ سمان ملے۔

۹۔ اگر کوا پورب سے بھدی بولی بولے اور مکان اس وقت گندا ہو تو مریض کا مرض زیادہ ہو۔

۱۰۔ اگر کوا ایشان کونڑ سے اپنے بچے کے ساتھ میٹھی بولی بولے تو بھوگ ولاس کی پراپتی ہو۔

۱۱۔ اگر کوا ایشان کونڑ سے اپنے بچے کے ساتھ کٹھور بولی بولے تو دشمن اور چوروں سے ڈر ہو۔

۱۲۔ اگر کوا دکھن سے اپنے بچوں کے ساتھ میٹھی بولی بولے تو بھی دشمن اور چوری سے ڈر۔

۱۳۔ اگر صبح سویرے کوا آ کر سب سے پہلی گھر کی منڈیر پر خوب کاؤں کاؤں کرے تو اور اڑنے کے بعد پھر واپس آوے تو یقیناً کوئی بڑا فائدہ ہو کوئی قیمتی چیز پائے۔ سٹے وغیرہ کا فائدہ ہو اگر اس موقع پر کوے کو کچھ کھانے کو دے تو بہت فائدہ ہو۔ یہ بہت اچھا شگن ہے۔

چاروں پہروں میں کوّے بولنے کا الگ الگ پھل

	سمت	پہلا پہر	دوسرا پہر
۱۔	پورب یا پچھم	دوست سے ملاقات کپڑے ملیں۔ یا آگ لگے حادثہ ہو	مہمان کی آمد چور سے بھینٹ ہو۔ چور کا ڈر۔
۲۔	اتر پورب		
۳۔	اتر پچھم	فائدہ ہو امیدیں پوری ہوں۔	دولت ملے دشمن پست ہوں۔
۴۔	دکھن میں	منحوس خبر ملے۔	دوست کے آنے کی خبر۔
۵۔	پچھم دکھن	دوست سے ملاقات ہو۔	مریض تندرست ہو اچھا کھانا کھانے کو ملے۔
۶۔	پورب دکھن	بیماری ہو	لڑائی ہو۔

تیسرا اور چوتھا پہر

	سمت	تیسرا پہر	چوتھا پہر
۱۔	پورب	بارش ہو، چور کا ڈر پیسے حاصل ہوں	اپسرا ملے، دشمن پست ہوں۔
۲۔	پورب دکھن	لڑائی یا شبھ اشبھ خبر ضرور ملے۔	دوست سے ملاقات دشمن بیمار ہو۔
۳۔	دکھن	لڑائی ہو یا کوئی بھی بری خبر ملے۔	دشمن کا یا بیماری کا ڈر ہو
۴۔	پچھم دکھن	بیماری ہو	دوست سے ملاقات اور دشمن کا ڈر
۵۔	پچھم میں	اچھی خبر اور میٹھا کھانا	دوست سے ملاقات دشمنی کا ڈر
۶۔	پچھم اتر	بھاری بارش ہو بری خبر ملے۔	عورت سے ملاقات ہو سفر یا بارش ہو۔
۷۔	اتر	اچھی خبر ملے۔	مریض تندرست ہو عورت سے ملاقات ہو سفر یا بارش ہو۔

	سمت	تیسرا پہر	چوتھا پہر
۸۔	اتر پورب	سعد	عورت سے ملاقات سفر ہو یا بارش ہو
۹۔	اوپر سے یا لکڑی پر بیٹھ کر	کچھ کھانے کو ملے	سعد۔ دشمنوں سے نجات۔ فائدہ مند خبر ملے۔

کوے کی آواز سے موسم اور اناج کے بھاؤ کے بارے میں علم

۱۔ اگر صبح سویرے کوا آسمان کی طرف چونچ اٹھاکر زور زور سے بولتے ہوئے اڑیں تو بسنت کا موسم بہت اچھا ہو بیماریاں کم ہوں۔

۲۔ اگر دوپہر کو کوا اوپر سر اٹھاکر بولے اور دھوپ تیز نہ ہو تو الٹا پھل ہوتا ہے۔

۳۔ اگر سندھا کے وقت سر اوپر کو اٹھاکر بولے تو بارش بہت ہو اور اس کے ساتھ بیماریاں بھی بہت ہوں۔

۴۔ اگر کسی وقت بارش یا اولے گرنے کے وقت کوے باہر [نِ]کل پڑیں اور ان اولوں کو چکنے لگیں تو ہر چیز کا بھاؤ تیز ہو [خا]ص کر سفید چیزوں کا بھاؤ بالکل نشٹ ہو۔

۵۔ اگر کسی وقت کوؤں کا جھنڈ چاروں طرف سے شور مچاتے [ہو]ئے اپنے گھونسلوں کی طرف بھاگے جا رہے ہوں جلدی ہی [آن]دھی آنے والی ہے۔

۶۔ اگر کوے چاروں طرف سے نیچی اڑان سے بنا شور کے [جھ]نڈ کے جھنڈ اڑتے ہوتے اپنے گھونسلوں میں چھپنے لگیں تو جلد [ہی] موسلہ دھار بارش ہو۔

۷۔ اگر کوئی کوا اپنے آپ ہی اتوار کے دن کنویں میں گر کر [مر] جاوے تو اس سال کھیتی بہت کم ہو۔ گرمی بہت ہو اور اگر [کنو]یں کے بجائے ندی یا تالاب میں گر کر مر جائے تو وہ تالاب یا [ند]ی جتنی زیادہ چوڑی ہو گی اتنے ہی دن تک زبردست کال [پڑ]ے گا۔

سفر کے وقت کوے بولنے کا پھل

اگر کوئی آدمی تیرتھ یاترا کے لئے جا رہا ہو اور اس وقت کوا [...]ئے میں بیٹھا اپنی بولی بول رہا ہو تو راستہ میں اس مسافر کو [...]ر کو سفر میں الجھن ہو۔

۲۔ اگر کوا مسافر کے گھر کی طرف منہ کئے ہوئے میٹھی بولی بول رہا ہو تو راستہ میں اس مسافر کو اپنے گھر جاتے ہوئے کسی دوست سے ملاقات ہو گی۔

۳۔ اگر سفر کے وقت یا کسی بھی وقت کوے کو جفتی کی حالت میں دیکھ لیں تو خود کی موت ہو یا موت برابر زبردست مصیبت نازل ہو۔

۴۔ اگر کوئی آدمی راج دربار کو جا رہا ہو اور گھر سے نکلتے وقت کوا بولے یا بول کر اڑ پڑے اور اڑ کر پچھم کو جاوے تو یقیناً کامیابی حاصل ہو گی۔

۵۔ اگر کوا اڑ کر بولتا ہوا پچھم سے اتر کی طرف جاوے تو کام دیر سے ہو۔

۶۔ اگر راج دربار جاتے وقت کوا پچھم سے دکھن کو جاوے تو کام نہیں ہو گا۔

۷۔ اگر راج دربار جاتے وقت کوا پچھم سے بولے تو کام ہو چکا ہوا سمجھیں۔

اور اگر اڑ کر اتر کو چلا جاوے تو اگر فائدہ بھی نہ ہو گا تو نقصان بھی نہ ہو گا۔

۸۔ اگر ایسے وقت میں کوا اتر سے بولے یا اتر میں بیٹھا ہو تو بہت شبھ ہے۔

۹۔ اگر ایسے وقت میں کوا بولتا ہوا دکھن سے پورب کی طرف جائے تو مشکل سامنے آئے۔

۱۰۔ اگر سفر کے وقت کوا اوپر سے نیچے کو اترے تو کام نامکمل ہو۔

۱۱۔ اگر سفر کے وقت کوے کی چونچ میں گوشت یا ہڈی کا ٹکڑا ہو تو کام نہ بنے گا اور لڑائی جھگڑا ہو گا۔

ایسی حالت میں گھر واپس آوے اور کوے کو مٹھائی یا روٹی میں گھی چینی ملا کر کھلاوے اور ۳ بار پانی سے تین کُلّا کر کے گھر سے جائے۔

کوے کی بولی کا شبھ پھل کا حساب جاننا

۱۔ ایک جگہ لکھا ہے کہ

"کاکسیہ وچن شرو توا، اگر بیتوا ترز زمکت مم!
ترلیو دش سمایکت، منی بھی بھگما چربیت!!
لابھ نشٹ مہا سوکھیں بھوجن پریے درشنما!
کلیشو مرنز چو کاکو وچن نانیہ تھا!!

مطلب: جس وقت کوئی کوا کسی آدمی کے سامنے آکر بیٹھ کر

کسی خاص بولی کو بولے اس وقت وہ آدمی اپنے سامنے پڑے
ہوئے تنکے کو اگر بہت سے تنکے پڑے ہوں تو جس تنکے پ
سب سے پہلے نگاہ پڑے اسے اٹھالے اور انگلی سے ناپ
پھر اس میں ۱۳ کی سنکھیا (تعداد) جوڑ کر سات سے تقسیم کر
اگر ایک بچے تو فائدہ ہو، اگر دو بچیں تو کچھ نقصان ہوگا،
تین بچیں تو بہت سکھ ملے، اگر چار بچیں تو سندر کھانا ملے
اگر ۵ بچیں تو دوست سے ملاقات ۶ بچیں تو کلیس ہو، ا
صفر بچے تو موت کی خبر ملے۔

۲۔ کوے کی بولی سن کر کسی سات انگل کے تنکہ کی پرچھا
نلپے اور جتنی پرچھائی ہو تو اس کا دگنا کرے اور سات سے تقس
کرے۔ اگر ایک بچے تو اچھا کھانا ۲ بچے تو گاؤں میں بچ
پیدا ہو ۳ بچیں تو کسی کی موت کی خبر ملے ۴ بچیں تو آگ
یا چور کا ڈر یا کوئی اور پریشانی سمجھے ۵ بچیں تو کوئی اچھی
ملے۔ اگر ۶ یا صفر بچے تو کوے کی بولی نحس جانے۔

کاگ چرترم

" کاکسیہ چرتر دکشیہ یتھوکت منی بھاشتم !
یسیہ وگیان ماترینڑ سرو تتوں بھینر !!

مطلب :۔ ایک مرتبہ ناگ راج نے کوے کے بولنے

شبھ اشبھ پھل جاننے کی خواہش سے ارجن کے پوچھنے سے انھوں
نے بتایا کہ کاک کے بولنے کے شبھ اشبھ کا حساب دن کی گھڑی
پرماڑ اور بولی اور سمت کے مطابق کرنا چاہیئے۔
منیوں کے کتھن کے مطابق کرنا چاہیئے۔ منیو کا کہنا اس طرح
سے ہے۔

صبح سویرے کوے کا بولنا

" یداپرتھم پورو پاشرد لسے اسے شبدم !
رٹتی کاکستدا پوروش لابھ وارتا کتھ یتی !!

مطلب :۔ اگر صبح سویرے سے ایک گھڑی کے اندر میں
کوا ' ایے ایے ' لفظ بولے تو وہ دن یقیناً خوشی اور فائدہ
کا دن ہوگا۔

دوسرا پھل

یداپکش اگن کونڑ ۔ اسے اسے شبدم !
رٹتی کاکستدا شوک وارتا کتھ یتی !!
اودھرو مکھو ورٹتی تدا دور دلیشت !
پتر تو وا شوک بارترا کتھ یتی !!

مطلب :۔ اگر اگنی کونڑ میں ۲ گھڑی وقت چڑھنے کے

وقت کوا ' اے اے ' لفظ کرے تو دکھ کی امید ہے۔ اگر کوے کا منھ اوپر کی طرف ہو تو غم کی خبر دور سے آنے کی امید سمجھے۔ اور اگر نیچے کو منھ کر کے بولے تو بیٹے کا غم سمجھے۔

تیسرا پھل

ترتیہ دنڈے دکشن دشی میو میو رودم !

مطلب :۔ اگر سویرے تین گھڑی دن چڑھنے کے وقت میں کوا دکھن کی طرف میں 'میو میو' کی بولی بولے تو جس کے گھر میں بولے اسے بہت سے دھن کا فائدہ ہو۔

چترتھ پھلم

نیراتیہ کوڑے چتورتھ دنڈے یدا 'موبی۔موبی' شبدم !
رٹتی کاکسترا اگیہ چور بھئے اودھرو موکھو !!
کاکی راجتو ڈنیہ تو وا بھئے کتھیہ تی !!

مطلب :۔ اگر صبح چار گھڑی کے انترگت کوا نیترتیہ کونڑ میں 'میو۔میو' لفظ کرے تو چور یا آگ کا ڈر ہو۔ اگر مکھ اونچا کر کے بولے تو راج بھے ہو اور نیچے منھ کر کے بولے تو دیگر ڈر ہو۔

پنچم دنڈ پھلم

'اہا۔اہا' رودم پنچم دنڈے پچھم دشی یدا رٹتی کاکسترا !
سوورتی لابھ وارتا کتھ یتی۔ !!
اودھرو مکھو رٹتی تدا وشیشتو دھن لابھ !
ادھو مکھی رٹتی تدا دنڈشو دھن لابھ !!

مطلب :۔ اگر پانچ گھڑی دن چڑھے کوا "آہا۔آہا" کا لفظ پچھم کی طرف بولے تو بہت فائدے ہوں۔ اگر اونچے منہ کر کے بولے تو دوسرے ملک سے اور نیچے منہ کر کے بولے تو وہیں کہیں سے دھن کا فائدہ ہو۔

چھٹا پھلم

"کہا۔کہا" ششٹ دنڈے سمے پچھم دشی۔ !
یدا رٹتی کاکسترا کاریہ پردایک وارتا کتھ یتی۔ !!

مطلب :۔ اگر چھ گھڑی دن چڑھنے پر کوا پچھم کی طرف 'کہاں کہاں' لفظ کرے تو دل کی امید پوری ہو۔

سپت دنڈ پھلم

سپت دنڈے وایو کوڑے آہے آہے روم !
یدار ٹتی کاکستدا ویادھتو ورنڑ وارتا کتھ یتی !!
سپت دنڈے اتر دشی 'جا جا' روم !
یدار ٹتی کاکستدا انیے وارتا کتھ یتی !!

مطلب :۔ اگر سات گھڑی دن چڑھے کوا 'آہے آہے' لفظ کرے اور وایو کونڑ میں بولے تو مریض کی موت ہو اور 'جا جا' لفظ کرے تو کوئی بات نہ سمجھے۔

اشٹھ پھلم

اشٹھم دنڈے ایشانیاں 'ہا ہا' روم !
یدا رٹتی کاکستدا ررڑ وارتا کتھ یتی !!

مطلب :۔ اگر آٹھویں گھڑی میں ایشان کونڑ میں کوا 'ہا۔ ہا' کی بولی بولے تو موت کی خبر ملے۔

نوم پھلم

نومے دنڈے برھم استھانے 'ہا ہا' روم !

یدار ٹتی کاکستدا براتھنا وارتا کتھ یتی !

مطلب :۔ اگر نویں گھڑی میں کوا سر کے اوپر ہا ہا کی بولی بولے تو کوئی ونت آوے۔

دشم پھلم

دشمے دنڈے سم مکھے آوا آوا روم !
یدار ٹتی کاکستدا شبھ پتر وارتا کتھ یتی !!

مطلب :۔ اگر دن کی دسویں گھڑی میں کوا 'آوا آوا' بولے تو کوا اچھی خبر ملے۔

ایکادش پھلم

اکادشے دنڈے اگنی کونڑ بھج بھج روم !
یدار ٹتی کاکستدا پتر وارتا کتھ یتی !!

مطلب :۔ اگر اٹھویں گھڑی میں کوا اگنی کونڑ میں 'بھج۔ بھج' شبد بولے تو بیٹا ہو۔

دوادش پھلم

دادشے دنڈے وایو کاڑے 'جے جے' روم !
یدار ٹتی کاکستدا شوک وارتا کتھ یتی !!

مطلب : اگر دن کی بارہویں گھڑی میں وایو کونڑ میں کوا
'جے جے' کی بولی بولے تو دکھ اور غم کی خبر ملے۔

تریودش پھلم

تریودش دنڈے نیترتیے کونڑ کا کا ردم !
یدارٹتی کاکستدا مہا دکھ وارتا کتھ یتی !!
مطلب :- اگر دن کی تیرھویں گھڑی میں نیترتیے کونڑ
میں کوا کا کا کی بولی بولے تو پرم دکھ ہو۔

چتردرش پھلم

پنچ دش دنڈے ایشانیا 'جاجا' شبدم۔ !
یدارٹتی کاکستدا جہا دکھ لابھ کتھا یتی !!
مطلب :- اگر چودھویں گھڑی میں اتر کی طرف کوا 'کوا کوا'
کی بولی بولے تو دشمن کا ڈر ہو۔

پنچ دش پھلم

پنچدش دنڈے ایشانیا 'جاجا شبدم !
یدارٹتی کاکستدا مہا دکھ لابھ کتھا یتی !!
مطلب :- اگر پندرھویں گھڑی میں ایشان کونڑ میں کوا

اگر پندرھویں گھڑی میں ایشان کونڑ میں کوا جاجا
مطلب :-
بولے تو بہت دکھ ہو۔

پوشم پھلم

پوڈش دنڈے پور دشایاں آپ آپ شبدم۔ !
یدارٹتی کاکستدا امتر لابھ کتھ یتی !!
مطلب :- اگر سولہویں گھڑی میں پورب دشا میں کوا
آپ آپ کی بولی بولے تو متر سے بھیٹ ہو۔

سیتدش پھلم

انیہ سیتدش دنڈے دکشنڑ دشایا آپ آپ شبدم !
یدارٹتی کاکستدا محدود دکھ کتھ یتی !!
مطلب :- اگر سترہویں گھڑی میں دکشنڑ میں کوا آپ آپ
کی بولی بولے تو بہت دکھ ہو۔

انوشتی پھلم

پورو دشیاں انوشتی دنڈے مہا مہا دھونیما !
یدارٹتی کاکستدا ودیش گمن کتھ یتی !!
مطلب :- اگر انیسویں گھڑی میں کوا اتر میں مہا مہا لفظ

کہے تو دوسرے باہر ملک کا سفر ہو۔

وِنشتی پھلم

وِنشتی دنڈے اترا بھی مکھ ایے ایے دھو نیما !
یدا رٹتی کا کستدا ارتھ لابھ وارتا کتھ یتی !!
مطلب :۔ اگر بیسویں گھڑی میں اتر میں کوا ایے ایے بولے تو دھن کا لابھ ہو۔

ایکو ونشتی پھلم

ایکو ونشتی دنڈے برہم استھانے ساسا دھونی ما !
یدا رٹتی کا کستدا بھومی لابھ کتھ یتی !!
مطلب :۔ اگر اکیسویں گھڑی میں سر کے اوپر کوا ساسا کی بولی بولے تو زمین کا فائدہ ہو۔

دواونشتی پھلم

دواونشتی دنڈے پورو دشایاں آکا آکا شبدم !
یدی رٹتی کا کستدا پورو وستو لابھ کتھ یتی !!
مطلب :۔ اگر بائیسویں گھڑی میں پورب میں کوا آکا آکا بولے تو بہت فائدے ہوں۔

تریو ونشتی پھلم

تریو ونشتی دنڈے اگنی کونڑے ادویے ادویے شبدم !
یدی رٹتی کا کستدا ہرش لابھ کتھ یتی !!
مطلب :۔ اگر تیئسویں گھڑی میں کوا اگنی کونڑ میں 'ادوئی ادوئی' لفظ بولے تو اسے یا اسکے سوامی کو ضرور پیسے دولت مال وغیرہ کا فائدہ پہنچے۔

چتُرویشتی پھلم

چتُرویشتی دنڈے دکشڑ دشایاں اوا اوا شبدم !
یدی رٹتی کا کستدا اکال چکر کتھا یتی !!
مطلب :۔ اگر چوبیسویں گھڑی میں دکھن کی طرف کوا اُوا۔ اوا کی بولی بولے تو اکال پڑنے کی امید سمجھے۔

پنچو ونشتی پھلم

پنچو ونشتی دنڈے نے ارتیے کوڑے کھائے کھائے شبدم !
یدا رٹتی کا کستدا سرپ بھے کتھ یتی !!
مطلب :۔ اگر پچیس ویں گھڑی میں نے ارتی کونڑ میں کوا کھایے کھایے کی بولے تو سانپ کا ڈر ہو۔

شنڈوشتی پھلم

شنڈوشتی دنڈسے پشچم دشایاں آہا آہا روم !
یدارٹتی کاکستدا سرودتر لابھ کتھ یتی !!
اگر چھبیسویں گھڑی میں پچھم کی طرف کوا آہا آہا بولے تو سرودتر لابھ ہو۔

سپت ونشتی پھلم

سپت ونشتی دنڈسے اترپاشروے آکا آکا دھونی مے !
یدارٹتی کاکستدا مہتمو لابھ وارتا کتھ یتی !!
مطلب :۔ اگر کوا ستائیسویں گھڑی میں اتر کی سمت میں آکا آکا بولے تو گھر کے مالک کو بہت فائدہ ہو۔

اشٹاونشتی پھلم

اشٹاونشتی دنڈسے ایشانیاں ساسا دھونی ما !
رٹتی کاکستدا منا کامنا سدھی کتھا کتھ یتی !!
مطلب :۔ اگر اٹھائیسویں گھڑی میں ایشان کونڑ میں کوا ساسا بولے تو منو کامنا پوری ہو۔

ایکونتری شدھرنڑ پھلم

اکون تری شدھرنڑ برہم استھانے آکھا آکھا روم !
یدارٹتی کاکستدا سکھ وارتا کتھ یتی !!
مطلب :۔ اگر انتیسویں گھڑی میں کوا سر کے اوپر آکھا آکھا بولے تو سکھ ہو۔

ترنشدھنڈ پھلم

دھروپری ترنشدھنڈے آواں آواں رودم پُن !
یدھارٹتی کاکستدا دُکھ وارتا کتھ یتی !!
دھردپر یتری شنڈھے

دھروپریتری شڈھے

مطلب :۔ اگر تیسویں گھڑی میں کوا دھرتی پر آوا آوا کی بولی بولے تو انسان کو بڑے دکھ کی خبر ملے۔

کوا چھو جانے لگ جانے سے نیک یا بد شگون

۱۔ اگر کوا کسی طرح بھی پیروں پر گر پڑے تو دشمن زیر ہوں۔

۲۔ اگر کوا آپ کے ہاتھ سے کوئی چیز چھین نے کو جھپٹے اور چھین کر لے جائے تو آپ یقیناً دشمن سے شکست کھائیں گے اور اگر کوا چھین نہ پاوے تو آپ کی جیت ہو۔

۳۔ اگر کسی کواری کنیا کے سر پر کوا بیٹھ جاوے تو اس کی شادی جلد ہو جائے گی مگر اس کی شادی کے بعد کی زندگی میں عیش ہو گا اور نہ اس کا پتی خوش قسمت ہو گا۔

۴۔ اگر کسی عورت کے ماتھے پر کوا چھو جائے تو اس کے شوہر یا بیٹے کی موت ہو۔

۵۔ پیڑ کے نیچے رکھے ہوئے دہی وغیرہ یا کسی اچھی کھانے کی چیز کو چھو جائے تو نیک ہے مگر جھپٹ کر گرا دے تو بد ہے

۶۔ اگر کوا کسی کے ماتھے سے لگ جائے تو دھن دولت کا نقصان ہو یا موت ہو۔

۷۔ اگر کندھے یا کمر سے لگ جائے تو دلی مراد پوری نہ ہو۔

کوا اسپرش دوش

بدقسمتی سے کوا سر کا چھو جائے یا جفتی ہوتی دیکھی تو اس آدمی کو چاہیئے کہ اڑد کے آٹے کی کوے کا جسم بنا کر مٹی کے برتن میں رکھ کر اس کی پوجا کرے اور اڑد چاول گھی اور کچھ میٹھے کے ساتھ اکیلے میں کسی پیڑ کے نیچے رکھ دے یا چوراہے پر رکھ کر آوے جس سے کہ ان چیزوں کو کوا کھا سکے۔

خواب میں کوا دیکھنا

۱۔ اگر کوا پورب سے پچھم کو اڑتا دیکھے تو مریض کا مرض دور ہو اور غریب کو پیسہ کا فائدہ ہو۔

۲۔ اگر کوئی اندھا دیکھے تو اس کی آنکھوں میں روشنی آجائے۔

۳۔ اگر گھر کے مونڈھے پر بولتا دیکھے تو اس کی شادی جلد ہو۔ اگر شادی شدہ ہو تو دوبارہ موقع ہو۔

۴۔ اگر دعوت میں بولتا دیکھے تو جلد ہی دوسری دعوت میں شرکت کا موقع ملے۔

۵۔ اگر دہی کھاتا دیکھے تو اگر وہ بیمار ہو تو دولت مند ہو صحت پائے نوکری ملے، مقدمہ جیتے۔ امتحان میں پاس ہو۔

۶۔ اگر رات ۲ بجے یا چار بجے کے بیچ بیٹھا دیکھے تو شبہ ہو۔
کوشش سے ہر کام میں کامیابی ملے اور لوگ عزت کریں

۷۔ اگر کوے کو جال سے چھٹتا دیکھے تو اس کی جیت ہو دشمن
پست ہوں۔ دکھ دور ہوں۔

۸۔ اگر سوپن میں کوے کو جال سے چھٹتا دیکھے تو اس کی جیت ہو
چونچ میں رنگین مٹھائی لئے ہوتے دیکھے تو اسے جلد ہی مفت
میں دھن ملے۔

۹۔ اگر منگل کی رات کو خواب میں کوے کا جھنڈ دیکھے اور جھنڈ
میں سے کوئی کوا مٹھائی کا ٹکڑا اس کی طرف پھینک دے
تو یقینا جلد شادی ہو

۱۰۔ اگر منگل کی رات کو خواب میں کوے کو جھرمٹھ دیکھے اور اس
جھنڈ میں سے کوئی کوا مٹھائی کا ٹکڑا اس کی طرف پھینک
دے تو یقیناً جلدی ہی شادی ہو۔
اگر شادی شدہ اس خواب کو دیکھے تو اولاد خوبصورت پیدا
ہو۔ بے روزگار کو روزگار ملے مقدمہ میں کامیابی اور نوکری
میں ترقی ہو۔

کوّے کو خواب میں دیکھنے کی منحوس تعبیریں۔

۱۔ اگر خواب میں کوے کا بچہ گھونسلے سے سر نکال کر بولتا
ہوا دکھائی پڑے تو بہت بڑا دکھ ہو۔ دوست احباب وغیرہ
دور ہوں اور اسے مدد کا انتظار کرنا پڑے۔

۲۔ اگر کوے کو اپنے کھیت میں دانہ چگتا ہوا اڑتا دیکھے تو
بہت قریب وہ آدمی تباہ اور غریب ہو۔

۳۔ اگر کوے کو جال میں پھنسا دیکھے تو امرت کشٹ اور بہت
بڑا ڈر ہو۔

۴۔ اگر کوے کو شکاری کے جال میں پھنسا ہوا دیکھے تو مقدمہ
میں سزا ہو۔

۵۔ اگر خواب میں کوّا اپنے گھونسلے میں بچوں کو دانہ چگاتا دیکھے
تو وہ آدمی بہت جلد حالات سے تنگ اور پریشان ہو۔
اپنے بچوں کے لئے بہت محنت کرنی پڑے۔

۶۔ اگر خواب میں کوا کسی کے اجلے کپڑوں پر بیٹ کر دے تو
مان جاتا رہے۔ جھوٹا کلنک لگے اور بدنامی ہو۔

۷۔ اگر خواب میں کوا بیٹ کھاتا دیکھے تو وہ کسی برے کام کو

کر کے بری صحبت میں پھنسے اور ذلیل ہو۔

۸۔ اگر کوے کو اوپر سے اڑ کر نیچے آتا دیکھے تو اگر غریب ہو تو رئیس ہو جائے اور رئیس ہو تو غریب ہو جائے۔

۹۔ اگر کوے کو دکھن میں پچھم سے آتا دیکھے تو گھر میں کلیش ہو۔ باہر ملک سفر ہو اور وہاں سے بہت سامال وغیرہ لے کر واپس آئے۔

۱۰۔ اگر خواب میں کوے کو جال میں پھنستا دیکھے اور دیکھتے ہی آنکھ کھل جاوے تو اسے کام میں کامیابی تو ملے گی پر بڑی پریشانی اور محنت سے ملے گی۔

۱۱۔ اگر سوپن میں کوا کوئی زیور اٹھا لے جائے اور وہ زیور دیکھنے والے کا ہو یا اس کے گھر کا ہو تو وہ غریب ہو جائے اور اگر دوسرے کا زیور دیکھے تو اس فائدہ کو اپنا سمجھے۔

کوّے کے ذریعے دیگر نیک اور بد شگون

۱۔ اگر ایک زیادہ کوے گھر کی منڈیر پر زور زور سے کاؤں کاؤں کرے اور اڑا دینے پر پھر واپس آکر بولنے لگیں

تو یقیناً کوئی مہمان آوے۔

۲۔ اگر گھر میں رکھے ہوئے پانی کے برتن میں کوے کو نہلاتے پانی اچھالتے دیکھیں تو یقیناً وہ گھر جلدی دولت مند ہو جائے۔

۳۔ اگر کسی گھر پر کوّے خوشی خوشی دانہ چگیں اور کھیلیں تو اس گھر والوں کے اچھے تعلقات ہوں اور گھر میں چین خوشحالی ہو۔

۴۔ اگر کوا گھر میں رکھے ہوئے تیل میں چونچ ڈبو دے تو اس گھر کی ساری مصیبتیں پریشانیاں جلدی دور ہوں خاص طور سے شنی بہت خوش ہوں اور اگر ہفتہ کا دن ہو تو کہنا ہی کیا۔

۵۔ اگر کوا کسی کا گندا کپڑا لے کر اڑ جائے تو راج دربار میں عزت ہو اور انتظار ہو۔ اور عہدہ میں ترقی ہو۔






حمید بُک ڈپو
18۔قذافی مارکیٹ اُردو بازار لاہور
فون۔ 042-37312001